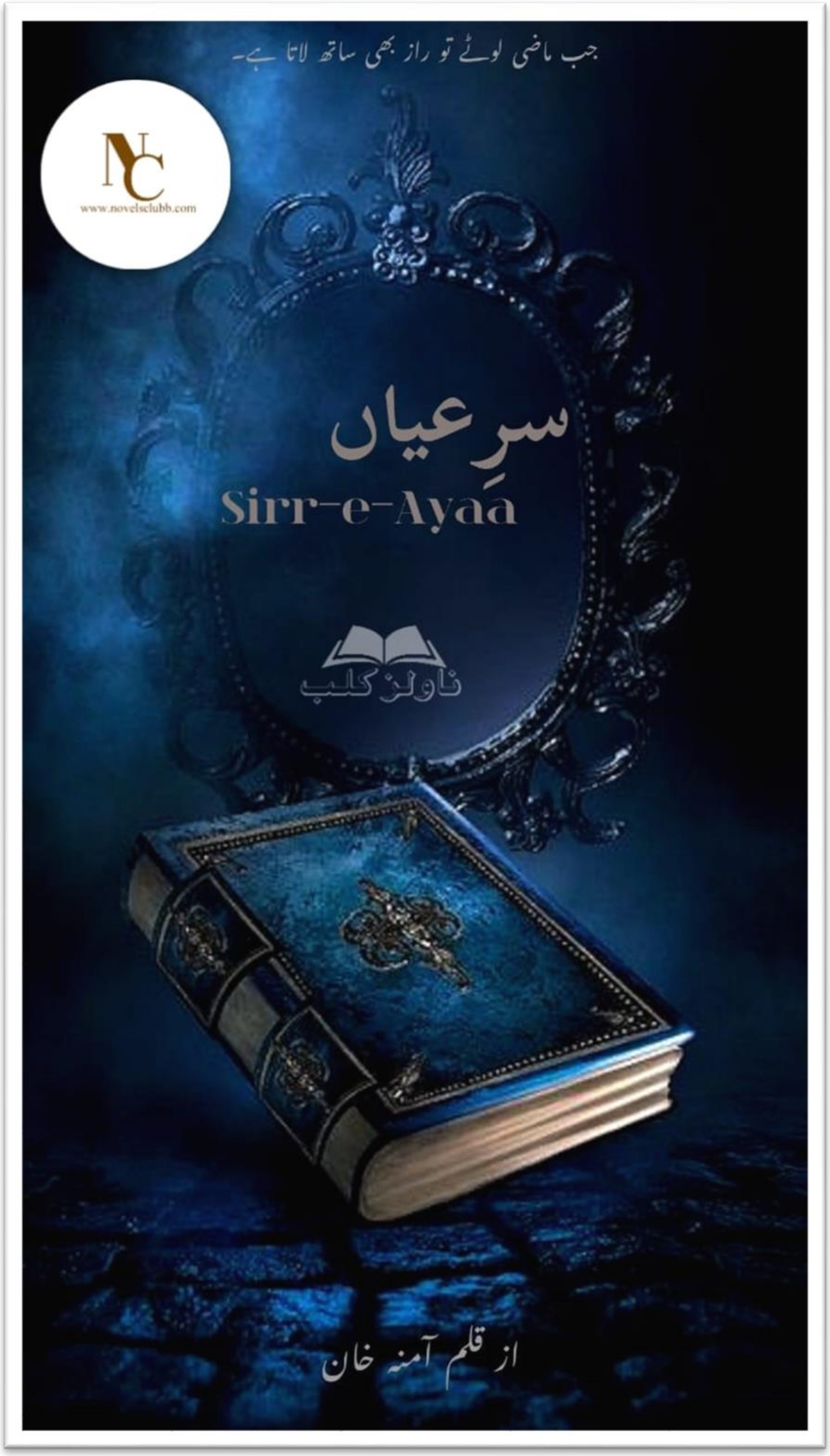
جب ماضی لوٹے تو راز بھی ساتھ لاتا ہے۔
www.novelsclubb.com
سرِ عیاں
Sirr-e-Ayaa
ناولز کلب
از قلم آمنہ خان

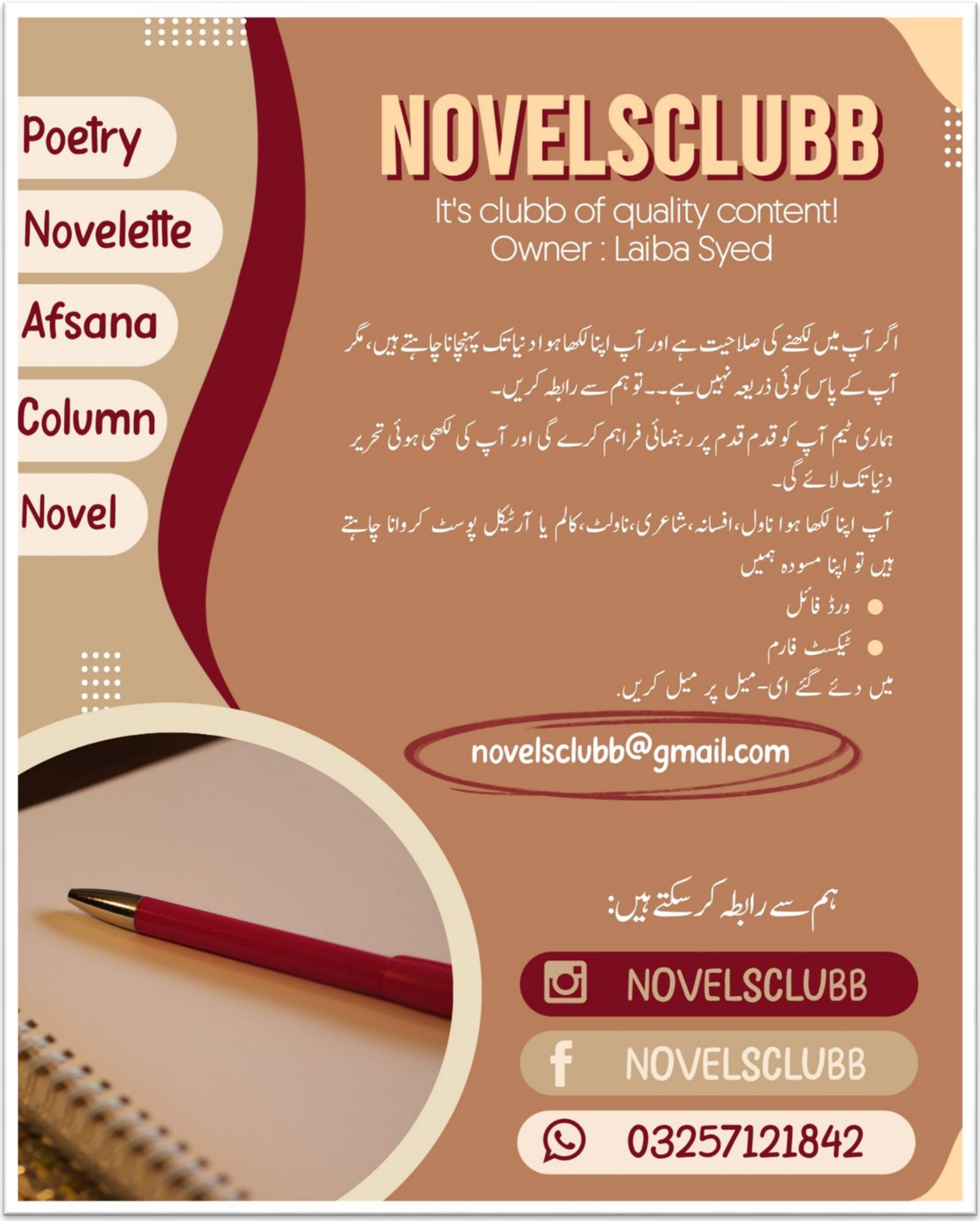
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

سرِ عیاں

از قلم

آمنہ خان

www.novelsclubb.com

سرِعیاں۔

دوسری قسط۔

اگلے دن دوپہر کے وقت ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔گاڑی ٹائر کی آواز کے ساتھ ایک جھٹکے سے رکی۔وہ دروازے کو کھولتی باہر آئی اور زور سے دروازے کو بند کرتی تیز تیز قدموں سے چلتی اس ریسٹورنٹ کے اندر پہنچی۔جب نظر کونے میں بیٹھے اس شخص پر گئی تو جبڑے بھینجتی وہ اس ٹیبل کی جانب قدم بڑھاتی اس شخص کے سر پر کھڑی ہو گئی۔غصے سے اس ٹیبل پر اپنا ہاتھ مارتی وہ اس شخص کی جانب جھکی۔

"آخر تمھارا مسئلہ کیا ہے ریان؟ کیوں میری زندگی میں مشکلات لاتے ہو؟ چاہتے کیا ہو تم مجھ سے ہاں؟" ریان نے سکون سے اس کی جانب دیکھا۔وہ غصے سے بھری اس کے سامنے جھکی چلا رہی تھی۔واہ!

ریان گہری سانس لیتے ہوئے پشت کو کرسی سے ٹکائے پیچھے کو ہوا اور اپنی شہد رنگ آنکھوں سے اس کی ہیزل آنکھوں میں جھانکا پھر گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

"سمجھتی کیا ہو خود کو تم؟ ہو کون تم جس کی زندگی میں میں مشکلات لاؤں گا؟ مانا تمھارا اوپر والا حصہ خالی ہے لیکن پھر بھی بات انسان کو سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے۔" آخر میں اس کا لہجہ سنجیدگی سے ہٹ کر مزاق اڑانے والا تھا۔ سیرینا کا چہرہ توہین کے احساس سے سرخ پڑ گیا۔ سوچ کے آئی تھی کہ غصے سے بات نہیں کرے گی لیکن یہ شخص اس کے غصے کو خود ہوا دیتا تھا، اس کا کیا قصور؟

"اوہ ہیلو مسٹر! وہ تم ہی ہو جو میرے پیچھے کسی جان کے عذاب کی طرح پڑ گئے ہو۔ تم ہوتے کون ہو میرا رشتہ مانگنے والے؟ نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔ مر جاؤں گی لیکن تم سے شادی نہیں کروں گی م۔۔۔۔۔"

"تو کر دو انکار۔" سیرینا تلخی سے مزید کچھ بول رہی تھی جب ریان نے سرد لہجے میں اس کی بات کاٹ دی۔

میں ڈیڈ کو انکار کر کے ہرٹ کرنا نہیں چاہتی، اسی لیے انکار تم کرو گے۔" وہ اب ریان کے مدِ مقابل رکھی چیئر پر بیٹھ کر گہری سانس لیتے ہوئے آہستگی سے بولی۔ ریان نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا اور آگے کو جھکا۔

سیم ہئیر، میں بھی اپنے والدین کو انکار کر کے "ہرٹ" کرنا نہیں چاہتا۔ تو فیصلہ ہو گیا، ہم شادی کر رہے ہیں۔" وہ اٹھتے ہوئے بولا۔ ہوا کے باعث اس کے بال ماتھے پر گر کے بکھر گئے، سیاہ شرٹ ہوا سے پھڑ پھڑانے لگی۔ وہ پینٹ کی جیبوں میں اپنے دونوں ہاتھ ڈالتے بغیر سیرینا کا جواب سنے آگے کی جانب بڑھ گیا۔

سیرینا نے اس کی پشت کو گھورا۔ اس کے چہرے کے اعصاب تن گئے تھے۔ وہ جتنا اس معاملے کو آسانی سے نمٹانا چاہ رہی تھی اتنا اس معاملے کی سمت مشکل ہوتی جا رہی تھی۔ ریان ایک آخری حل تھا، جو خود اپنی بات بلکہ اپنا فیصلہ سنا کر چلا گیا تھا۔ اب وہ کیا کرے؟ سب کچھ اتنا مشکل کیوں تھا؟ اب تو کوئی چارہ نہیں بچا تھا، سوائے اس کے کہ یا تو وہ انکار کر کے اپنے ڈیڈ کو ہرٹ کر دے یا ریان سے شادی کر کے اس دلدل میں پھنس جائے، دونوں کام مشکل تھے۔ وہ

دونوں میں سے کچھ نہ کر کے اس مصیبت سے نکلنا چاہتی تھی لیکن اب اسے ان دو میں سے ایک کو چننا تھا۔

وہ اپنے خیالات سے باہر آئی جب اس کا موبائل بجا۔ نام پڑھ کر اس نے ایک جھٹکے سے موبائل اٹھایا اور جیسے جیسے وہ دوسرے شخص کی بات سنتی گئی ویسے ویسے اس کے ماتھے پر بل گہرے ہوتے گئے۔

....

اپنے آفس روم میں کھڑیں ان کی نظریں سامنے دیوار پر لگے ایل ای ڈی پر جمی تھیں۔ انہیں ایسا لگ رہا تھا جیسے ساری دنیا ہل کر رہ گئی ہو۔ بے یقینی سے نظریں سکرین پر گاڑے وہ ایک جھٹکے سے اپنی رولنگ چیئر پر بیٹھیں۔ بغیر دروازہ بجائے ان کی اسسٹنٹ (حرا) اندر آئی اور اضطرابی کیفیت میں جلدی جلدی بولنے لگی۔

م۔۔۔ میم یہ۔۔۔ یہ کیسے ہو گیا؟ یہ اچانک کیسے ہو گیا؟ کون ہو سکتا ہے اس کے پیچھے؟" ہماری کیمپین کی شوٹنگ تو کل ہی ختم ہوئی تھی، راتوں رات کوئی کیسے پوری شوٹ کو کاپی کر

سکتا ہے؟اب کیا کریں گے ہم؟اب کیا ہوگا؟" حرا مسلسل بول رہی تھی جبکہ زرمینا صاحبہ سن بیٹھی تھیں۔

یہ پہلی بار ہوا تھا جب ان کی کیمپین کو کاپی کیا گیا تھا۔اس کیمپین کی شوٹ کے بارے میں صرف کمپنی کے فوٹو گرافر،ماڈل اور چند بھروسہ مند ورکرز کو علم تھا۔یہ شوٹ کپل شوٹ تھی، جو زیوور برائڈل ڈریسز کو دنیا کے سامنے لانے کے لیے ایک ایسی کیمپین تھی جس میں لاکھوں کروڑوں خرچ ہوئے تھے۔زرمینا صاحبہ کے لیے یہ بات ناقابل یقین تھی کہ ان کے کسی قریبی اور ٹرسٹڈ امپلائیز میں سے ایک نے اس شوٹ کی انفارمیشن حریف کمپنی کو دی ہے لیکن بات یہ تھی کہ جس نے اس کو کاپی کیا تھا وہ کوئی عام نہیں بلکہ جانی مانی ایک بہترین ڈیزائننگ کمپنی تھی۔

ان کا دماغ اس وقت بالکل سن تھا۔انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا لیکن زیوور کی سی ای او ہونے کے ناطے انہیں خود کو کمپوز کرنا تھا،خود کو سنبھالنا تھا۔گہری سانس لیتے ہوئے انہوں نے کچھ ثانیے اپنی آنکھیں بند کیں اور جب کھولیں تو وہ خود کو کمپوز کر چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"ریلیکس حرا، ! جو ہونا تھاوہ ہو گیا۔اب جو میں کہہ رہی ہوں وہ کرو۔سب سے پہلے کمپنی کے مونیٹرز کا پاسورڈ چینج کرواور کسی کو فی الحال وہ پاسورڈ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کمپنی کے مانیٹرز کے علاوہ جو ایمپلا ئز اپنا لیپ ٹاپ استعمال کرتے ہیں ان سے ان کا لیپ ٹاپ لے لو، باقی ۔میں سنبھال لوں گی۔" حرانے سر ہلاتے ہوئے ان کی دی ہوئی ہدایات کو سنا

"۔۔۔وہ میم ! میں اتنا پریشان ہو گئی تھی کہ میں نے سیرینا میم کو فون کر دیا و

اوہ گاڈ ! سیرینا کو پریشان کرنے کی کیا ضرورت تھی۔اس کی خود کی اتنی مصروفیت ہے۔اچھا" خیر اب بلا لیا ہے تو میری آج کی میٹنگ کو کینسل کر دو اور جو جو کام میں نے دیے ہیں انہیں جلد سے جلد پورا کرو۔" حرا سر ہلاتی دروازے کے جانب بڑھ گئی۔اس نے جیسے ہی دروازا کھولا سامنے ہی سیرینا تیز قدموں سے چلتی آرہی تھی۔ حرا اسے جگہ دیتی آگے بڑھ گئی تو سیرینا اندر آئی۔

واٹس گوئنگ آن مام؟ یہ کون کر سکتا ہے؟ کیا آپ کو کسی پر شک ہے؟" زرمینا صاحبہ اپنی پاور چیئر سے اٹھتیں سیرینا کو صوفے کی طرف بیٹھنے کا اشارہ کرتی خود بھی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئیں۔

"مجھے اپنے امپلائیز میں سے کسی پر شک نہیں ہے۔"

"پھر کس پر ہے؟" اس نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔

"فی الحال میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔ ابھی مجھے یہ سوچنا ہے کہ اپنی کیمپین کو پھر کیسے شروع کیا جائے۔" سوچ میں ڈوبی ان کی ہلکی آواز ابھری، سیرینا نے سر ہلایا۔ کچھ دیر پورے روم میں خاموشی چھا گئی تھی پھر زرمینا صاحبہ نے ایک جھٹکے سے گردن موڑ کر سیرینا کو دیکھا اور مسکرائیں۔ سیرینا نے ایک آئیبرو اچکا کر انہیں دیکھا۔

"اچھا وہ آپ نے کیا سوچا ریان سے شادی کرنے کے بارے میں؟" سیرینا نے گہری سانس لے کر گردن دوبارہ سیدھی کی، نظریں ماربل کے فرش پر تھیں۔

""میں اس بارے میں کیوں سوچنے لگی؟""

""؟شادی آپ کی ہونی ہے سوچیں گی بھی آپ نا

مجھے نہیں پتاماما! میں ایک بار کہہ چکی ہوں نہیں کرنی مجھے کسی سے بھی شادی."اس کے لہجے میں بیزاریت ہی بیزاریت تھی۔انہوں نے گہری سانس لے کر نرمی سے سیرینا کے بالوں میں ۔ہاتھ پھیرا

بیٹاایک ناایک دن توشادی کرنی ہے۔میں نےاور آپ کے بابا نے اس سے پہلے آپ کے جو" بھی رشتے آتے تھے انہیں خود آگے بڑھنے سے روک دیالیکن اس رشتےاوران رشتوں میں بہت فرق ہیں۔ریان کو آپ کے والد بہت اچھے سے جانتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ کی شادی اسی سے ہو کیونکہ ہمیں اس پر بھروسہ ہے کہ وہ آپ کو بہت خوش رکھے گا۔آپ پر کبھی بھی کوئی مصیبت نہیں آنے دے گا،ہمارا یقین کرو۔ہم آپ کو فورس نہیں کررہے بس یہ چاہتے ہیں کہ آپ کوئی غلط فیصلہ نہیں لیں۔"سیرینا نے گہری سانس لے کران کا ہاتھ اپنے بالوں سے ۔ہٹاکراپنے ہاتھوں میں لیا

www.novelsclubb.com

کیا چاہتے ہیں آپ لوگ، اس شخص سے شادی کرلوں جس سے نفرت کرتی ہوں؟"اس نے"

۔تھوڑی دیر جواب کا انتظار کیا جب زرمینا صاحبہ نے کچھ نہیں کہا تو وہ دوبارہ بولی

ٹھیک ہے، کرلیتی ہوں۔"زرمینا صاحبہ کی حیرانی سے آنکھیں باہر آگئیں۔وہ یعنی سیرینا، اتنی"

؟آسانی سے مان گئی؟کیا وہ کوئی خواب دیکھ رہی تھیں؟یا رینا کوی مزاق کر رہی تھی

کیا کہا؟آپ اس سے شادی کرنے کے لیے تیار ہو؟دیکھو سیرینا یہ ایک سیریس ٹاپک ہے، تو"

"۔آپ مجھ سے اس معاملے میں مزاق ناہی کریں تو بہتر ہے

"""۔مام! آئم سیریس

"""۔نو، یو آر ناٹ

آئی ایم۔""""اس نے سر ہلاتے ہوئے بولا اور چہرہ سیدھا کرلیا۔اچانک لب ایک جانب پھیلے تھے

جو زرمینا صاحبہ نے نہیں دیکھے، وہ صدمے میں جو تھیں۔سیرینا نے دوبارہ ان کی جانب دیکھا تو

۔چہرہ ہر تاثر سے عاری تھا

www.novelsclubb.com

اچھا خیر آپ نے کیا سوچا کیمپین کے بارے میں ؟"زرمینا صاحبہ نے ایک دو بار پلک جھپک کر" اسے دیکھا۔اتنا شاک تو انہیں اپنی کیمپین کا پی ہونے کی خبر پر نہیں لگا تھا جتنا سیرینا کی ایک ہاں پر لگا۔

ٹھیک ہے میں جارہی ہوں،آپ جب شاک سے باہر آجائیں تو پھر مجھے بتایئے گا۔"وہ اٹھ کر" جانے لگی تو زرمینا صاحبہ نے اسے روکا اور جو کہا اس سے اب شاک میں جانے کی باری سیرینا کی تھی۔

....

تم اور ریان اس کیمپین کے لیے زیور کے ماڈل بنو گے۔"یہی وہ جملہ تھا جس سے سیرینا کو" حیرانی ہوئی تھی اور وہ بس یہی سوچ کر رہ گئی تھی کہ اتنے ماڈلز ہونے کے باوجود زرمینا صاحبہ کو ان دونوں کی کیا ضرورت پڑ گئی تھی۔ایسا نہیں تھا کہ سیرینا نے پہلے کبھی زیور کے لیے شوٹ نہیں کی تھی،کی تھی لیکن بچپن میں وہ بہت شوق سے جاتی تھی۔بہت بار صرف شوٹ دیکھنے اور کچھ بار خود کی شوٹ کروانے لیکن اس شوق کو اور ان کڈز کلوتھس کو ختم ہوئے کافی عرصہ

www.novelsclubb.com

گزر چکہ تھا۔حال میں واپس آؤ تو ہمیشہ کی طرح سیرینا کے تاثرات تنے ہوئے تھے۔وہ غصے سے بھری بیٹھی تھی۔

اب دوبارہ مجھے تمھاری نظریں خود پر محسوس ہوئیں ناتو آنکھیں نوچ لوں گی تمھاری۔"اس" نے غصے سے چڑ کر کہا۔

۔بہت خوش فہمیاں پالی ہوئی ہیں آپ نے محترمہ ویسے۔"ریان نے طنزیہ لہجے میں کہا"

مام! دیکھ رہی ہیں نا آپ۔اسی وجہ سے اتنا بولا تھا آپ کو کہ کمپنی کے ماڈلز کو ہی لیں، ہمیں نہیں۔"سیرینا نے غصہ بامشکل ضبط کرتے کہا۔وہ لوگ اس وقت میک اپ روم میں تھے۔ سیرینا کا میک اپ تقریباً ہو چکا تھا، بس زرا ٹچ اپ ہو رہا تھا۔اس کا چہرہ ہمیشہ کی طرح غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔وہ دیوار پر لگے شیشے کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھی تھی، ریان اور زرینا صاحبہ پیچھے رکھے صوفے پر بیٹھے تھے۔ریان کی نظریں خود پر مسلسل محسوس کر کے (بلکہ اس پر نکالنے کے لیے) اس نے چڑ کر کہا تھا جس پر ریان کے جواب نے غصے سے اسے آگ بگولا ہی تو کر دیا تھا، جو میک آرٹسٹ (زارا) اس کا میک اپ کر رہی تھی اس کے چہرے پر بے بسی بھرا غصہ تھا

چونکہ سیرینا بولے جا رہی تھی تو زارا کو لپ سٹک لگانے میں بہت مشکل ہو رہی تھی۔ زرمینا صاحبہ یہ نوٹ کر چکی تھیں جب ہی سیرینا کو غصے سے ٹوکا۔

"سیرینا! منہ بند رکھو اپنا اور خاموشی سے ٹچ اپ کروالو۔" وہ دانت پیستی دوبارہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔ کچھ دیر بعد اس کا ٹچ اپ ہو چکا تھا۔ وہ دونوں بالکل تیار تھے اور اب زرمینا صاحبہ کے ساتھ باہر آ گئے تھے۔

سیرینا کا برائیڈل ڈریس گولڈن کلر کا تھا اور دوپٹہ گہرے سرخ رنگ کا تھا۔ ناف تک آتی گول گلے کی شرٹ، جس پر گلے کی پٹی اور دامن پر سفید رنگ کے چھوٹے بڑے موتی لگے تھے جو دور سے دیکھو تو چمک رہے تھے۔ باقی شرٹ پر سرخ اور سفید موتی ایک دوسرے سے فاصلے پر لگے تھے۔ نیچے گولڈن کلر کا ہی لہنگا تھا، جس پر نیچے سے سفید موتی شروع ہو کر ایسے لگے ہوئے تھے کہ دور سے دیکھو تو لگتا تھا چھوٹے بڑے محل ہوں۔ گہرے سرخ رنگ کا نیٹ کا دوپٹہ، جس کے بارڈر پر ویسا ہی کام ہوا تھا جیسا شرٹ کے گلے اور دامن پر تھا۔ بس فرق یہ تھا کہ دوپٹے کے بارڈرز پر زیادہ بھاری کام تھا۔ لمبے سیاہ بال کھل کر پیچھے کمر پر گرے ہوئے تھے، جنہیں نیچے

سے کرل دیا ہوا تھا۔آگے سے سیدھی مانگ نکلی ہوئی تھی اور آگے سے کچھ بال پیچھے ایسے لیے گئے تھے کہ لگ رہا تھا میسی بن ہو لیکن ہاف، بالوں کی کچھ لٹیں کرل دے کر آگے چہرے پر گرائی ہوئی تھیں۔چہرے کا میک اپ لاکھ زرمینا صاحبہ کے "ہیوی کروانا، ہیوی کروانا" کہنے پر بھی اس نے میک اپ لائٹ کروایا تھا پر لبوں کی گہری سرخ لپ سٹک نے چہرے پر چار چاند لگا دیے تھے۔ مینیمل سی ڈائمنڈ جیولری پہنے وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔

ریان نے سفید شلوار قمیض، جس پر گولڈن ویسٹ کوٹ تھی پہنے ہوئے تھا۔بالوں کو بغیر کسی جیل کے سیٹ کیا تھا۔ہاتھ میں سیاہ گھڑی پہنے وہ سادگی میں بھی غضب ڈھا رہا تھا

ابھی زرمینا صاحبہ سیٹ پر کچھ چینجز کروا رہی تھیں تو وہ دونوں سائیڈ میں لگے صوفے پر بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"دیوانا کر رہا ہے تیرا روپ سنہیرا،

مسلسل کھل رہا ہے مجھ کو اب یہ سیہرا

بتا اب جائیں تو جائیں کہاں۔"

سیٹ پر اچانک کسی نے گانا لگایا تھا۔ سیرینا بے خودی میں سروں پر سر کو جنبش دینے لگی۔ ریان کی نظریں صرف اسی پر جمی تھیں۔ وہ جب سامنے ہوتی تھی تو اس کے علاوہ باقی سارا منظر دھندلا ہی تو ہو جاتا تھا۔

"دیوانا کر رہا ہے تیرا روپ سنہیرا،

مسلسل کھل رہا ہے مجھ کو اب یہ سیہرا

بتا اب جائیں تو جائیں کہاں۔"

"کیسی لگ رہی ہوں؟" ریان کی نظریں مسلسل خود پر جمیں دیکھ سیرینا نے بھنویں اچکائے پوچھا۔

"بالکل میری لگ رہی ہو۔" اس نے آہستگی سے بولا، اتنی آہستگی سے کہ اسے اپنی آواز خود بامشکل آئی تھی۔ سیرینا کو سنائی نہیں دیا۔ وہ کندھے اچکا کر اٹھ گئی۔ ان دونوں کو اب زرمینا صاحبہ بلا رہی تھیں۔ ریان سر جھٹکتا اٹھ گیا تھا۔

"درد کا عالم ہے ہر دم،

www.novelsclubb.com

،تیرے بن او میرے ہمدم

آنکھوں میں دکھتی ہیں مایوسیاں

،جہاں بھی جاؤں تیرے بن

،بڑی مشکل سے گزرے دن

چبھتی ہیں دل کو تیری خاموشیاں

،راز گہرا جو ہے تیرا

ڈر ہے کیسا تو ہے میرا

،دیوانا کر رہا ہے تیرا روپ سنہرا

مسلسل کھل رہا ہے مجھ کو اب یہ سہرا

"۔بتا اب جائیں تو جائیں کہاں

••••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

پہلے سیرینا کی سولو شوٹ ہوئی تھی پھر ریان کی اور اب دونوں کی ساتھ ہو رہی تھی۔ فوٹو گرافر ان دونوں کو جیسے جیسے پوز بنانے کا کہہ رہے تھے وہ دونوں ویسا ہی کر رہے تھے البتہ سیرینا کے چہرے پر صاف بیزاری تھی۔

"اب سیرینا میم آپ آگے آکر کھڑی ہو جائیں اور ریان سر آپ سائیڈ ہو کر تھوڑا پیچھے کھڑے ہوں اور نظریں آپ کی سیرینا میم کے چہرے پر ہوں گی۔ اس پک میں فوکس سیرینا میم کے ڈریس پر ہو گا۔" ان دونوں نے ویسا ہی کیا جیسا اس فوٹو گرافر نے بولا تھا۔ دو تین پکچرز ایسے لیں۔

اب سیرینا میم اپنا چہرہ ہلکا سا موڑ کر دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھیں۔" سیرینا نے حیرت سے اس فوٹو گرافر کو دیکھا۔ یہ شوٹ ڈریسز کی تھی یا ان کی، اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔

"ایک سیکنڈ، یہ شوٹ ڈریسز کا ہے نا؟ تو پھر ہم کیوں پوزز دے رہے ایسے جیسے ہماری شادی کی فوٹو گرافی چل رہی ہے یہاں؟"

www.novelsclubb.com

وہ بھی جلد ہو گی، فکر نہ کرو۔"ریان نے اس کے کان کے قریب جھک کر بولا تھا جس پر سیرینا" نے باقاعدہ گردن موڑ کر اسے گھورا۔فوٹو گرافر نے موقع دیکھتے کھٹا کھٹ دو تین پکچرز اتار لیں۔

چلو اب دوسرا ڈریس پہنو دونوں جا کر۔"زرمینا صاحبہ مصروف سے انداز میں تصاویر کو دیکھتے" بولیں۔

دوسرا؟"سیرینا تقریباً چیخی تھی۔زرمینا صاحبہ نے اسے گھور کر دیکھا تو وہ منہ بسورتی چینجنگ" روم میں چلی گئی۔ریان کی کوئی کال آ گئی تھی اسی لیے وہ سائیڈ میں کال لینے چلا گیا تھا جب زرمینا صاحبہ اس کی جانب آئیں۔

www.novelsclubb.com

جی آنٹی؟"اس نے کال کٹ کرتے ہوئے انہیں مخاطب کیا"

"بیٹا اگر کوئی مصروفیت ہے تو ہم کل کو بٹینیو کر لیتے ہیں؟"

نہیں نہیں دوست کی کال تھی، کوئی ضروری بات نہیں۔ آپ چلیں آج ہی ختم کر دیتے ہیں" اس شوٹ کو۔" اس نے ہلکے سے مسکراتے ہوئے بولا تو زرمینا صاحبہ سر ہلاتے ہوئے مسکرا دیں۔

....

وہ اس وقت کسی سنسان روڈ پر چل رہی تھی۔ اندھیرا اچھیل چکا تھا صرف اسٹریٹ لائٹس کی روشنی روڈ پر پڑ رہی تھی۔ اس کی ہیلز اس کے ہاتھ میں تھیں۔ ننگے پاؤں وہ بس چلے جا رہی تھی، نا منزل کا پتا تھا نا ٹھکانے کا، اسے بس چلتے جانا تھا اور وہ چل رہی تھی بالکل بیگانہ۔ ایسے جیسے کوئی نشے میں دھت انسان چلتا ہے بالکل ویسے ہی لیکن اچانک۔۔۔ کسی احساس کے تحت اس کے قدم ایک دم رکے تھے۔۔۔ اسے اپنے پیچھے سے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔۔۔ کوئی بہت پاس آ رہا تھا۔ اس کے دل کی رفتار نے تیزی پکڑی۔ دل ایسے دھڑک رہا تھا مانو ابھی سینہ چیرتے باہر آ جائے گا۔ اس کے قدم پھر چل پڑے، اس بار رفتار تیز تھی لیکن اس کے پیچھے سے آتے قدموں کی چاپ میں بھی تیزی آ گئی تھی۔ اس نے چلتے چلتے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

www.novelsclubb.com

!غلطی ! بہت بڑی غلطی

پیچھے اسٹریٹ لائٹس کی روشنی میں اسے وہ دکھا تھا۔ سیاہ ہوڈ پر سیاہ جینز پہنے وہ اس کے پیچھے آرام سے اپنے بھاری قدم اٹھاتے ایسے چل رہا تھا جیسے اس کو پکڑنا اس کے لیے کوئی مشکل کام ہی نہیں۔ چہرہ ہوڈ کے کیپ کی وجہ سے سائے میں تھا۔ وہ مسلسل پیچھے اسے دیکھتی بھاگ رہی تھی۔ ہیلز ہاتھ سے کب چھوٹی کسے معلوم تھا؟ وہ تو بس بھاگ رہی تھی۔ اچانک اس کا پاؤں کسی چیز سے ٹکرا کر مڑا اور وہ پتھریلے روڈ پر بے دردی سے گری تھی۔ ہاتھوں کی جلد بری طرح چھلی تھی۔ اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن پاؤں میں موچ آنے کی وجہ سے اس اسے اٹھا نہیں جا رہا تھا۔ وہ اس شخص کی طرف دیکھتی روڈ پر بیٹھے بیٹھے پیچھے کی طرف کھسکی۔ چہرہ پسینے سے تر تھا۔ بالوں کی لٹیں پسینے کے باعث گردن اور چہرے سے چپک چکی تھیں۔ ہیزل آنکھوں میں خوف تھا۔ وہ شخص اب بہت قریب آچکا تھا۔ اس کے وجود میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ چلائے، کسی کو بلائے۔ وہ وہیں بیٹھ گئی، مزید وہ پیچھے نہیں جا سکتی تھی۔ وہ شخص اس کے سامنے آکر رک گیا پھر گھٹنے کے بل اس کے سامنے بیٹھا۔ کیپ کے سائے میں چھپے سیاہ مائل لب ایک جانب پھیلے تھے۔ اس شخص نے ایک انگلی اس کی تھوڑی پر رکھ کر اس کا جھکا چہرہ اٹھایا تھا

۔اور کتنا بھاگو گی مجھ سے رینا؟"اس شخص کی بھاری آواز سیرینا کے کانوں میں گونجی"

جانتی نہیں ہو میں تمہیں کہیں سے بھی ڈھونڈ لوں گا؟"اس کی آواز میں ایک شدت تھی،"

ایک جنون سا تھا۔سیرینا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے جب وہ شخص اس کے کان کے پاس

۔جھکا تھا

مجھے یہ نہیں پسند کہ تم مجھ سے یوں بھاگو۔"یہ لہجہ،اس لہجے میں کچھ تھا۔جیسے۔۔۔۔جیسے حکم"

دیا گیا ہو۔وہ ایک دم پیچھے ہوا تھا۔سیرینا کے بالوں کو پیچھے گردن سے اپنی مضبوط گرفت میں

لیے اس کا چہرہ جھٹکا دے کر اپنی جانب کیا۔سیرینا کی دلخراش چیخ نکلی تھی۔اس شخص کی گرفت

۔بہت مضبوط تھی،سیرینا کو ایسا لگا جیسے اس کے بال جڑ سے اکھڑ جائیں گے

www.novelsclubb.com

سمجھی؟"اس کی آواز تیز ہوئی اور وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔گہری سانس لیتے اس کے"

آنکھوں میں آنسو بھر گئے تھے۔کمرے میں اندھیرا،تھا اس نے سائیڈ لیمپ اپنے کانپتے ہاتھوں

سے جلایا۔خشک لبوں پر زبان پھیرتی وہ گھٹنے اپنے سینے سے لگائے ہاتھ ان کے گرد باندھ کے

۔خود میں سمٹ کر بیٹھ گئی۔آنسو تواتر سے چہرے پر بہہ رہے تھے۔اس کا پورا وجود لرز رہا تھا

بھ۔۔۔۔۔بھا۔۔۔۔۔۔بھائی۔"ارد گرد دیکھتے اس نے کانپتے لہجے میں بولا،آواز سرگوشی نما" تھی۔وہ ایک جھٹکے سے بیڈ سے اتری تھی۔بغیر ٹائم دیکھے وہ ننگے پاؤں اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی۔عمار کا کمرہ اس کے کمرے کے برابر میں ہی تھا۔اس نے عمار کے کمرے کا دروازا دیوانہ وار ۔بجایا۔بغیر رکے وہ دروازہ بجائے جارہی تھی جب تک دروازہ کھلا نہیں

کون ہی۔۔۔۔۔"اس سے پہلے وہ اپنی نیند سے بیدار ہوئی آنکھوں کو کھولتا،سیرینا روتے" ہوئے اس کے سینے سے لگ گئی۔عمار نے حیرت سے آنکھیں کھول کر اسے اپنے سے لپٹا دیکھا۔ ۔نیند فوراً اُڑ گئی تھی

ر۔۔۔رینا! کیا ہوا؟ کیوں رو رہی ہو؟"سیرینا نے کوئی جواب نہیں دیا تو عمار نے اسے خود سے" الگ کیا اور کندھوں سے پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھایا۔سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر گلاس میں پانی انڈیل کر اسے دیا۔سیرینا نے بس دو گھونٹ پی کر گلاس واپس اس کی طرف بڑھا دیا۔وہ اب تک ویسے ہی رو رہی تھی۔اس کے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھتے عمار نے اس کے رونے کے باعث ۔سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"؟مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے ؟ایسے روگی تو مجھے کیسے کچھ پتا چلے گا میری جان"

بھ۔۔۔۔بھائی وہ۔۔۔۔۔وہ پھر۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔خوا۔۔۔۔۔خواب آ۔۔۔آیا وہ پھر"

م۔۔۔۔میرے۔۔۔۔۔۔خواب میں آیا۔۔۔۔وہ پھ۔۔۔۔پھر وا۔۔۔واپس آگیا ہ۔۔۔۔

ہے بھائی۔" مسلسل رونے کے باعث اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔اس کی بات سننے کے بعد

۔عمار نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

۔وہ واپس آجائے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا

وہ جو میڈیسن تھی نا،جو میں بھی لیتا ہوں،وہ لی تھی آج رات ؟"اس نے احتیاط سے لفظوں کا"

۔چناؤ کرتے پوچھا

م۔۔۔میں کیوں لوں ر۔۔۔روز میڈیسن ؟م۔۔۔میں تم۔۔۔ تمہیں پا۔۔۔پاگل لگتی ہوں یا"

ذہنی مر۔۔۔۔۔مریض ؟"وہ روتے ساتھ غصے میں بولی تھی۔عمار نے سمجھنے والے انداز میں

۔سر ہلایا

کس نے کہا تم ذہنی مریض ہو؟ کیا میں نے کبھی کہی ایسی بات؟" آرام سے سیرینا کو اٹھا کر" اسے اس کے کمرے کی طرف واپس لے کر جاتے عمار نے سیرینا سے پوچھا تو اس نے معصومیت سے نفی میں سر ہلایا۔

تو پھر ایسا کیوں سوچ رہی ہوں؟ وہ میڈیسن کبھی کبھار میں بھی لیتا ہوں۔ وہ صرف دماغ کو" سکون میں رکھنے کے لیے ہوتی ہے تا کہ نیند اچھی آئے اور ہم صبح فریش اٹھیں۔" وہ بولتے بولتے اسے کمرے میں لا کر بیڈ پر بٹھا کر اب میڈیسن نکال رہا تھا۔ میڈیسن اسے کھلانے کے بعد عمار نے سیرینا کو بیڈ پر لٹا دیا اور اس کے سرہانے بیٹھ کر اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے انہیں سہلانے لگا۔

اسے آج بھی یاد تھا جب بچپن میں سیرینا کو کبھی نیند نہیں آتی تھی تو وہ زرمینا صاحبہ کو اپنے پاس بلانے کے بجائے عمار کے کمرے میں جا کر اسے اٹھا کر اپنے کمرے میں لاتی تھی پھر خود بیڈ پر لیٹ جانے کے بعد اسے اپنے سرہانے بٹھانے کے بعد عمار کا ہاتھ اپنے بالوں پر رکھ کر مسکراہٹ چھپائے اپنی آنکھیں بند کر دیتی تھی اور عمار پھر تب تک اس کے بال سہلاتا تھا جب تک وہ گہری

www.novelsclubb.com

نیند میں نہ چلی جائے۔ وہ یہ بات سوچتے مسکرا دیا۔ ویسے بہن بھائی بچپن میں لڑتے جھگڑتے ہیں لیکن ان دونوں میں بچپن میں ایسی محبت تھی کہ کوئی ان کی لڑائی کرواہی نہیں سکتا تھا۔ بڑے ہونے کے بعد دونوں بچوں کی طرح لڑتے تھے لیکن پیار ویسا کا ویسا ہی تھا ظاہر تب ہوتا تھا جب دونوں میں سے کوئی پریشانی، مصیبت، تکلیف یا مشکل میں ہوتا تھا۔ سیرینا اس واقعے سے پہلے بالکل بھی ایسی نہیں تھی جو چھوٹی سے چھوٹی بات پر غصہ کرے، چڑچڑی ہو بلکہ وہ تو ہر وقت مسکراہٹ لبوں پر سجائے خوش رہنے والی لڑکی تھی۔ اسے وہ لوگ بالکل پسند نہیں تھے جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کریں، لڑیں، جھگڑیں لیکن اسے کیا پتا تھا کہ وہ ایک دن خود ایسی بن جائے گی ۔بلکہ بنے گی کیا، اس کو تو ایسا اس واقعے نے بنا دیا تھا

www.novelsclubb.com

سارے ڈریسز کی شوٹ ختم ہوتے ہوتے رات ہو گئی تھی اور وہ اتنا تھک گئی تھی کہ گھر آتے ساتھ سو گئی تھی۔ اسی لیے رات کو سونے سے پہلے لینے والی میڈیسن کھانا بھول گئی تھی اور اسی ۔وجہ سے اسے دوبارہ ان خوابوں میں سے ایک آیا تھا جو اسے تین سال پہلے آیا کرتے تھے

عمار کو اب نیند نہیں آنی تھی۔ وہ نا جانے کب تک اس کے سرہانے بیٹھا اس کے بالوں کو سہلاتا رہا۔

....

وہ مصروف سے انداز میں موبائل پر بات کرتی سیڑھیوں سے اترتی ڈائننگ ٹیبل کی طرف آ رہی تھی۔

نیلی رنگ کی فلئر جینز پر ناف تک آتی سیاہ شرٹ، جس کی آستینوں میں تھمب ہول تھا پہنی ہوئی تھی۔ سیاہ اینکل اسٹریپ ہیلز پہنے ایک ہاتھ میں براؤن کوٹ اور کندھے پر سیاہ پرس ٹانگے وہ آفس جانے کے لیے بالکل تیار تھی۔ موبائل کو کان سے ہٹاتے اس نے موبائل پرس میں ڈالا اور ایک ملازم جو اسی کے انتظار میں کھڑا تھا اس کو کوٹ اور پرس دیتے وہ ٹیبل کی طرف آئی۔

"گڈ مارننگ!" مسکراتے ہوئے بولتی وہ اپنی چیئر پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم !"زرمینا صاحبہ اور ریاض صاحب نے بیک وقت کہا۔عمار جو "گڈ مارننگ "بولنے کے لیے منہ کھولنے والا تھا فوراً بند کر لیا اور بہت تمیز دار انداز میں سلام کیا، جس کا جواب دونوں نے مسکراتے ہوئے دیا۔سیرینا نے خجل سی ہو کر بال کان کے پیچھے کئے۔

کیسی ہے میری بیٹی ؟"ریاض صاحب نے محبت سے اسے دیکھتے پوچھا"۔

بالکل ٹھیک۔"اس نے مسکرا کر جواب دیا۔ریاض صاحب نے سر ہلا کر بریک فاسٹ کی" طرف اشارہ کیا تو سب نے بریک فاسٹ شروع کیا۔

وہ سیرینا بیٹے پھر کیا سوچا؟"ریاض صاحب نے پوچھا۔وہ سمجھ گئی تھی کہ ان کا اشارہ کس" طرف ہے۔

سیرینا تیار ہے۔"سیرینا کی جگہ زرمینا صاحبہ نے جواب دیا۔ریاض صاحب کو خوشگوار حیرت" ہوئی۔انہوں نے دل میں شکر کیا تھا جبکہ عمار کو کچھ زیادہ حیرانی ہوئی تھی لیکن ایک عجیب سا سکون ملا تھا۔عمار کی نہیں بلکہ سب کی نظر میں سیرینا نے سہی فیصلہ لیا تھا لیکن کیوں لیا تھا، یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••

یہ پراجیکٹ ہماری کمپنی کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہونے والا ہے۔ ہمیں اس پراجیکٹ پر بہت محنت کرنی ہوگی اور مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ کریں گے۔ آج کی میٹنگ یہیں اینڈ کرتے ہیں۔ آج سے پراجیکٹ پر کام شروع ہو جانا چاہیے۔" اپنے بلیزر کا بٹن بند کرتے وہ اپنی چیئر سے اٹھ گیا تو معاذ بھی اس کے پیچھے کچھ فائلز ہاتھ میں لیے چل دیا۔ آفس روم میں پہنچتے ہی ریان نے اپنی چیئر پر بیٹھتے ہی معاذ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

وہ یہ کچھ فائلز تھیں، ان پر آپ کے سائن چاہیے۔" اس نے کچھ فائلز ریان کے سامنے ٹیبل پر رکھیں۔ ریان نے ان فائلز پر سائن کر کے اسے واپس دیں۔

www.novelsclubb.com

اور سر وہ آپ کی اگلے مہینے کی فلائٹ کروا دوں لندن کی، ابھی سے؟" ریان نے چونک کر اسے دیکھا پھر یاد آتے ہی اس نے کوفت سے آنکھیں میچیں، کل صبح کا منظر آنکھوں کے سامنے لہرایا، پھر کچھ سوچ کر بولا۔

ہاں کروادو۔" معاذ سر ہلا کر چلا گیا تو ریان بھی اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔"

••••••••••••••••••

"اسلام علیکم ! کیسی ہیں آپ ؟"عمارہ صاحبہ فون کان سے لگائے خیریت معلوم کرتیں لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"وعلیکم اسلام ! میں بالکل ٹھیک، آپ کیسی ہیں ؟"دوسری طرف سے زرمینا صاحبہ کی آواز اسپیکر میں گونجی تھی۔

"الحمدللہ، میں بھی بالکل ٹھیک اور آپ بتائیں کیا مصروفیت چل رہیں آج کل ؟"عمارہ صاحبہ نے پوچھا۔

"آج کل تو کچھ خاص مصروفیت نہیں ہے، آپ سنائیں؟"

"میری تو کوئی مصروفیت نہیں ہوتی، گھر میں ہی ہوتی ہوں بس۔ اچھا وہ میں نے آپ کو سیرینا اور ریان کے رشتے کے سلسلے میں بات کرنے کے لیے فون کیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

جی جی! ہماری طرف سے ہاں ہیں۔" زرمینا صاحبہ کے لہجے میں بہت خوشی تھی۔ عمارہ صاحبہ" کو تو اتنی خوشی ہوئی تھی کہ ان کا چہرہ کھل اٹھا تھا۔ سامنے سے آتے علی صاحب انہیں مسکرا کر دیکھتے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئے۔

ہمیں آپ لوگوں کے اس فیصلے سے بہت زیادہ خوشی ہوئی ہے زرمینا صاحبہ۔ آپ لوگ ہماری" طرف سے بے فکر ہو جائیں، سیرینا اب سے میری بھی بیٹی ہے۔ ایسا کرتے ہیں کل ڈنر دونوں فیملیز باہر کرتے ہیں؟ رشتے کے حوالے سے کچھ باتیں بھی ڈسکس کر لیں گے۔"

جی یہ تو بہت اچھا پلین ہے۔"

چلیں ٹھیک ہے، کل پھر ہم ملتے ہیں ڈنر پر۔ خدا حافظ۔" بات ختم کرتے انہوں نے فون" سامنے رکھی ٹیبل پر رکھا اور خوشی سے مسکراتے ہوئے علی صاحب کو دیکھا۔

آپ کو پتا ہے سیرینا نے ہاں کر دی ہے۔ م، میں ڈیل جیت گئی۔ آپ کو پتا ہے جب میں نے" اسے اس دن دیکھا تھا تب سے مجھے اسے اپنی بہو بنانے کی خواہش ہوئی تھی۔ کتنی سمجھدار سلجھی ہوئی بچی ہے۔ ریان اور سیرینا کی جوڑی خوب جمے گی۔"

www.novelsclubb.com

جی بالکل، آخر پسند جو آپ کی ہے۔ وہ اچھی تو ہو گی ہی بالکل آپ کی طرح۔" وہ شریر انداز" میں بولے۔ عمارہ صاحبہ ہنس دیں پھر کچھ یاد آتے اٹھیں۔

میں بھول گئی میڈیسن لینا۔" اٹھ کے کچن کی طرف جاتے وہ سر پر ہاتھ مارتے بولیں"۔

""ایک دن کہیں آپ ہمیں ہی نا بھول جائیں بیگم۔"

ایسا کبھی ہو سکتا ہے؟ میں ہر چیز بھول سکتی ہوں لیکن آپ کو اور ریان کو کبھی نہیں بھول" سکتی۔" ان کے لہجے میں محبت تھی، پیار تھا، اپنے شوہر اور بیٹے کے لیے اپنائیت ہی اپنائیت تھی۔ وہ میڈیسن لینے کے بعد چلتی ہوئیں علی صاحب کے برابر آ کر بیٹھ گئیں اور رخ ان کی طرف کر لیا۔

"دیکھ لیں، ابھی تو ایک اور فرد آنے والا ہے ہماری زندگیوں میں"۔

ہاں تو وہ ایک اور فرد بھی میری زندگی میں اتنی ہی اہمیت رکھے گا جتنی آپ دونوں رکھتے" ہیں۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

ویسے میں آپ کا شوہر ہوں، میری اہمیت ان دونوں سے تھوڑی بڑھا دیں تو۔۔۔"انہوں" نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا اور ہمیشہ طرح اس بات پر عمارہ صاحبہ کی ہنسی کی آواز گونجی تھی، جو علی صاحب کے کانوں میں کسی پھوار کی طرح برسی تھی۔

سب ایک برابر ہیں علی صاحب! زیادہ چوڑے نا ہوں آپ۔"ان کی بات سن کر علی صاحب" کا قہقہہ شاہ ہاؤس میں گونجتا سامنے سے آتے ریان کو تکان سے مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔

آپ زیادتی کر رہی ہیں، ریان سے پہلے میں آپ کی زندگی میں آیا تھا۔" بات بڑھائی گئی"۔

ہاں تو میں کہہ تو رہی ہوں، دونوں سے برابر کا پیار کرتی ہوں۔" بات کو ختم کرنا چاہا"۔

دکھتا تو نہیں ہے۔مان لیں مجھ سے زیادہ پیار ریان کو دیتی ہیں آپ۔" لہجے میں مصنوعی" ناراضگی آئی۔

بس کریں ڈیڈ! اس عمر میں بھی جیلس ہو رہے ہیں، وہ بھی اپنے ہی بیٹے سے۔"ریان کو جب" ان دونوں نے کھڑا نوٹ نہیں کیا تو وہ خود ہی بولتا بازو میں ٹنگا بلیزر صوفے پر رکھتا عمارہ صاحبہ کے سامنے فرش پر بیٹھ گیا۔

ہاں تو جیلس ہونے کی بھی کوئی عمر ہوتی ہے بھلا؟ تم ہی آئے ہو بیچ میں، ہم تو بڑے سکون سے "

۔اپنی زندگی جی رہے تھے۔"غصے سے اسے دیکھتے انہوں نے اسے بھرپور انداز میں جواب دیا

۔واٹ!ڈیڈ سیریسلی؟"صدمے سے چور سر عمارہ صاحبہ کی گود سے اٹھا کر وہ چلایا"

ہ۔۔ہاں تو میں نے کونسا کچھ غلط کہا ہے، سچ ہی کہہ رہا ہوں۔"انہوں نے پر اعتماد انداز میں "

۔گردن اکڑا کر کہا

بس کریں آپ دونوں اور ریان بیٹا جاؤ فریش ہو کر آؤ۔کچھ بات کرنی ہے ہمیں آپ سے۔"""

۔عمارہ صاحبہ نے اسے اٹھنے کا کہا تو وہ سر ہلاتا اٹھ گیا

مجھے بھی آپ لوگوں سے کچھ بات کرنی ہے۔"وہ سنجیدگی سے کہتا اپنا بلیزر صوفے سے اٹھا کر "

۔سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا

•••••••••••••••••

وہ گاڑی ائیر پورٹ کے باہر روکتے اترا اور اندر کی جانب بڑھ گیا شاید اسے دیر ہو گئی تھی کیونکہ

فلائٹ لینڈ کر چکی تھی اور رش بہت تھا۔اس نے ادھر ادھر نظریں گھمائیں، پھر آنکھیں بند

کرتے خود کو ملامت کیا۔ اتنے لوگوں میں وہ اسے دکھ ہی نا جائے۔ سیاہ پینٹ کی جیب سے اپنا موبائل نکالتے اس نے کسی کو کال لگائی۔ کال ملتے ہی کسی کی غصے بھری نسوانی آواز کان سے ٹکرائی۔

"آئی نیوات ! تم کبھی ٹائم پر نہیں پہنچتے۔ فلائٹ کو لینڈ کیے پندرہ منٹ گزر چکے ہیں، یہاں میں دھوپ میں کھڑی تپ رہی ہوں اور تمھارا کوئی اتا پتا ہی نہیں ہے۔" اس لڑکے نے موبائل تھوڑا کان سے ہٹایا، وہ لڑکی باقاعدہ چیخ رہی تھی۔ جب اس کی تقریر ختم ہوئی تو وہ سکھ کا سانس لیتے بولا۔

"میری جان آئیم سوری ! آفس اور ائیر پورٹ کا فاصلہ اتنا زیادہ ہے اور میں گاڑی کو اڑاتے ہوئے لایا پھر بھی دیر ہو گئی۔ اب ان باتوں کو چھوڑو اور مجھے بتاؤ ہو کہاں تم ؟" وہ بولتے ساتھ ادھر ادھر نظریں بھی گھما رہا تھا۔

"تمھارے پیچھے ہوں۔" اس لڑکی کی آواز بہت قریب سے آئی تھی۔ وہ چونک کر پیچھے مڑا اور وہیں ٹھہر گیا۔

وہ سامنے کھڑی تھی۔ پورے پانچ سال بعد آج وہ اسے اپنے سامنے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔اس لڑکی کا دراز قد تھا، متناسب جسم، دودھیا رنگ، بال نہ زیادہ بڑے تھے نہ زیادہ چھوٹے، بالوں کو ایش براؤن رنگ میں ڈائے کیا ہوا تھا۔خوب صورت نقوش کی حامل وہ لڑکی بے حد حسین تھی۔اس کا چہرہ سیرینا سے بہت ملتا تھا۔گہرے نیلے رنگ کی اسکنی جینس پر بلیک سوویٹ شرٹ میں ملبوس وہ لڑکی اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔مُسکرانے سے اس لڑکی کے دونوں گالوں پر ڈمپل پڑتے تھے، جو سامنے کھڑے لڑکے کو بے حد پسند تھے لیکن اس لڑکی کو اپنا غصہ پھر سے یاد آیا تو مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی۔اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھوں کو چھوٹا کرتے وہ اسے گھورنے لگی۔اس سے پہلے وہ لڑکی پھر سے شروع ہوتی وہ لڑکا اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔ دونوں ائیرپورٹ کے بیچ و بیچ کھڑے دنیا جہاں سے بے خبر ایک دوسرے کے گلے لگے کھڑے تھے۔

یو ڈونٹ کیئر اباؤٹ می عمار۔"اس نے عمار سے الگ ہوتے بڑی ہی کوئی اداسی سے بولا تھا۔"

۔عمار نے اسے حیرانی سے دیکھا

آئینہ! ہاؤ کین یو سے دیٹ؟ آئی ڈو کیئر اباؤٹ یو میری جان۔"عمار نے محبت سے کہا جس پر "

۔آئینہ نے اسے آنکھیں اٹھا کر دیکھا

تو پھر اتنی دیر سے کیوں آئے ہو؟ کہا تھا نا جلدی آنا۔ کال پر تو بڑا کہہ رہے تھے تمہارے لیے تو"

رات سے ائیر پورٹ پر کھڑا انتظار کر لوں گا۔"وہ عمار کی نقل اتارتے بولی۔ جس پر اس کا قہقہہ

بے ساختہ تھا۔ آئینہ آنکھیں گھماتے ایگزٹ ڈور کی جانب بڑھنے لگی۔ عمار اس کے پیچھے بھاگا

۔تھا

....

وہ سیڑھیاں اترتا سید ھا ڈائننگ ٹیبل پر آ کر بیٹھ گیا جہاں علی صاحب پہلے سے ہی سربراہی کرسی

پر براجمان تھے۔ ریان ان کے سیدھے ہاتھ کی طرف رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔ عمارہ صاحبہ ملازمہ کو

۔کچھ کہتیں اب آ کر بیٹھ گئی تھیں

۔جی بولیں مام! کیا بات کرنی تھی آپ کو؟"وہ کھانا اپنی پلیٹ میں نکالتے بولا"

www.novelsclubb.com

سیرینا نے رشتے کے لیے ہاں کر دی ہے۔" وہ مسکراتے ہوئے بولیں۔ ریان کا کھانا نکالتے ہاتھ ایک سیکنڈ کے لیے رکے تھے پھر اس نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا جن کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا۔

مبارک ہو۔" اس نے آہستگی سے کہا۔ چہرے کے اعصاب تن گئے تھے اور آنکھوں میں کچھ تو ابھرا تھا، نفرت؟ ناپسندیدگی؟ نا جانے کیا۔

میں اگلے مہینے لندن جا رہا ہوں۔" اب اس نے اپنی بات سنجیدگی سے کہی۔ عمارہ صاحبہ کے چہرے سے مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی۔

واٹ؟ لیکن کیوں؟ اب جب سیرینا نے ہاں کر دی ہے تو تمہیں اپنی شادی کا سوچنا چاہیے نا کے ملک سے باہر جانے کا۔" ان کے لہجے میں صاف غصہ تھا۔

مام مجھے جانا ہوگا، میری امپورٹنٹ میٹنگ ہے جو کب سے پینڈنگ ہے اور ویسے بھی اب تو فلائٹ ہو چکی ہے، میں کچھ نہیں کر سکتا۔" اس نے کندھے اچکا دیے۔

کیوں کچھ نہیں کر سکتے؟ کینسل کرواؤ ابھی اسی وقت۔" انہوں نے جیسے اپنا حکم سنایا۔

اوہو مام! اب کچھ نہیں ہو سکتا اور شادی کونسا ابھی ہو رہی ہے میری؟ آپ کیوں پریشان ہو" جاتی ہیں؟"اس نے نرمی سے کہا۔

"کل ہمیں ان کے ساتھ ڈنر پر جانا ہے اور ڈیٹ ہم وہیں ڈیسائڈ کر لیں گے۔"

"جی بالکل، کر لیں گے۔"اس نے تابعداری سے سر ہلایا اور عمارہ صاحبہ کا خون کھول گیا۔

بس کریں آپ دونوں، یہ کیا بچوں کی طرح بحث کر رہے ہیں؟ ریان تمہیں اگلے مہینے جانا ہے" نا، ابھی تو نہیں تو پھر کیوں بات کو اتنا بڑھا رہے ہو؟ میرے پاس ایک حل ہے، آپ دونوں اگر سن لیں تو مہربانی ہو گی۔"علی صاحب نے کھانے سے ہاتھ روکتے غصے سے کہا تو وہ دونوں خاموش ہوئے اور سر ہلاتے ہوئے انہیں بولنے کا اشارہ کیا۔

عمارہ کو تمھاری شادی جلد سے جلد کرنی ہے اور تمہیں اگلے مہینے جانا ہے تو حل یہ ہے کہ ہم" ابھی نکاح کر لیتے ہیں، شادی اور باقی کے سارے فنکشن ریان کے آنے کے بعد کر لیں گے۔" انہوں نے اپنی بات کہی تو عمارہ اور ریان نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر عمارہ صاحبہ نے سر زور و شور سے ہلایا۔

۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔"عمارہ صاحبہ نے حیرانی سے کہا"

ایسے تھوڑی میں کہتا کہ تم عقل سے پیدل ہو۔"ان کے سنجیدگی سے کہے گئے جملے پر وہ جل" ۔کر بھسم ہی تو ہو گئی تھیں

تم تو چپ ہی رہو۔ہم جس وقت بات کر رہے تھے تم نے اس وقت آرام سے سوچ لیا اور مجھے" عقل سے پیدل کہہ رہے ہو۔"وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولیں۔جی ہاں! مانا ان دونوں کے بیچ بہت محبت ہے لیکن فضول باتوں پر ایک دوسرے سے بحث کرنا بھی ان دونوں کو بہت پسند ۔ہے

اچھا پلیز اب آپ لوگ شروع مت ہو جائیں۔"ریان نے انہیں دیکھتے ہوئے روکا کیوں کہ" ۔اسے پتا تھا یہ فضول بحث کافی آگے تک جا سکتی ہے

اور مام دیکھ لیں، سیرینا نہیں مانے گی اتنی جلدی نکاح کرنے کے لیے۔"اس نے سنجیدگی سے" ۔کہا۔عمارہ صاحبہ نے اسے ناسمجھی سے دیکھا

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں مانے گی؟اس نے ہاں تو کردی ہے۔"انہوں نے ریان کو نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے"
۔بولا

آپ دیکھ لیں، میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔"اس نے کندھے اچکاتے ہوئے بولا اور دوبارہ کھانا"
۔کھانے لگ گیا۔ عمارہ صاحبہ سر جھٹک کر خود بھی کھانا کھانے لگیں

۔وہ پر یقین تھیں کے سیرینا مان جائے گی

....

مجھے تو یقین نہیں آرہا میری بیٹی میرے سامنے بیٹھی ہے۔پانچ سال سے بس تمھاری آواز سنی"
ہے یا ویڈیو کال پر بات ہوئی ہے۔میرا اپنی بیٹی کو گلے لگانے کا ارمان اتنے عرصے بعد آج پورا ہوا
۔ہے۔"زرمینا صاحبہ نے محبت سے بولتے اسے دوبارہ گلے سے لگا یا

وہ دونوں کچھ دیر پہلے ہی خان ہاؤس پہنچے تھے۔تب سے زرمینا صاحبہ آئینہ کو اپنے سینے سے
لگائے بیٹھی تھیں۔وہ لوگ اس وقت لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔ایک صوفے پر زرمینا صاحبہ اور

آئینہ بیٹھے تھے، سامنے والے صوفے پر عمار اور ریاض صاحب بیٹھے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

اب تو آگئی ہوں نا میں ماما۔ اب آپ کے پاس آتی رہا کروں گی، ڈونٹ وری۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور زرینا صاحبہ نے اسے گھورا۔

کیا مطلب کہ آتی رہا کروں گی؟ تم اپنی ماما کے ہوتے ہوئے کسی ہوٹل میں رکو یہ میں ہونے نہیں دوں گی۔ چپ کر کے یہیں رہو اور ویسے بھی اب کچھ عرصے میں تمہیں ہمارے پاس ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہی آنا ہے۔" مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے انہوں نے اسے پیار سے کہا۔ وہ سر جھکا کر مسکرا دی۔ اس کی مسکراہٹ دیکھ عمار نے بڑی دلچسپ نگاہوں سے اسے نہارا تھا۔

www.novelsclubb.com

ماما! رینا نظر نہیں آرہی؟" اس نے ادھر اُدھر نظریں دوڑاتے پوچھا۔

رینا آفس میں ہے ہمیشہ کی طرح۔" جواب عمار کی طرف سے آیا تھا۔ آئینہ نے غصہ بامشکل ضبط کیا۔

یہ کیا بات ہوئی، جب میں فون کرتی تھی تب وہ آفس میں ہوتی تھی اب میں آئی ہوں وہ تب "بھی آفس میں ہے۔ آنے دو اسے اس کی تو میں کلاس لیتی ہوں۔" وہ غصے سے کہتی ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ گئی۔ اس کی آخری بات پر ریاض صاحب اور زرمینا صاحبہ ہنس دیے۔ اس نے ۔نا سمجھی سے ان کو دیکھا

""؟آپ لوگ ہنس کیوں رہے ہیں

رینا وہ رینا نہیں رہی آئینہ۔ ہماری رینا بہت بدل گئی ہے۔" عمار نے سنجیدگی سے کہا، وہ کسی" گہری سوچ میں لگ رہا تھا۔ آئینہ نے چونک کر اسے دیکھا، آئینہ ہر چیز سے بے خبر سیرینا کو پرانی ۔والی ہنس مکھ سیرینا سمجھ رہی تھی۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اب ویسی نہیں رہی

۔اچھا خیر چھوڑیں آپ لوگ، مجھے یہ بتائیں کہ وہ آئے گی کب تک ؟" اس نے سوال چینج کیا"

اس کی اپنی مرضی ہوتی ہے۔ کبھی جلدی آتی ہے کبھی بہت دیر سے۔ میں فریش ہو کر آتا" ہوں۔" عمار نے آہستگی سے اسے جواب دیا اور اٹھ کر سیڑھیوں کے جانب بڑھ گیا۔ آئینہ اس ۔کی پشت دیکھتی رہ گئی تھی

•••••••••••••••••

وہ چابیوں کی مدد سے گھر کا دروازہ کھولتی اندر آ گئی۔وہ گھر نہ زیادہ بڑا تھا نہ زیادہ چھوٹا۔نفاست سے سجے اس گھر میں ہر وہ چیز تھی جس کی گھر کے مکین کو ضرورت پڑتی ہے۔وہ گہری سانس لیتی سیاہ لیدھر کے صوفے پر بیٹھ گئی۔دماغ میں سو چیزیں چل رہی تھی۔وہ سکون حاصل کرنے کے لیے یہیں آتی تھی۔

آ گئی تم سیرینا؟" کوئی سیڑھیوں سے اترتا اس تک آتے ہوئے بولا۔سیرینا نے کوئی جواب "نہیں دیا۔وہ ویسے ہی سر صوفے کی پشت سے ٹکائے آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی۔چہرے پر صاف تھکان سی تھی جو اس کے برابر بیٹھے شخص نے دیکھ لی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا، بہت تھکی تھکی سی لگ رہی ہو؟" اُس شخص نے سیرینا کو نظروں میں لیتے پوچھا"۔

تھک ہی تو گئی ہوں۔"" سیرینا نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

""؟کس سے

""۔خود سے

""""؟کوئی وجہ

""""۔بہت سی ہیں

""""؟کوئی ایک بتاؤ

""""۔۔۔وہ خواب

""""؟پھر سے

""""۔ہاں

۔مسئلہ اس خواب کا نہیں، تمھارا ہے۔"سیرینا سیدھی ہو کر بیٹھی اور اسے اجنبیت سے دیکھا"

""""؟میرا

""""۔ہاں، تمھارا

""""؟کیسے

""""۔اس کو خود پر حاوی کر لیا ہے تم نے

""۔نہیں

""۔ہاں

""۔نہیں

خود سے جھوٹ بول کر خود کو ہی تکلیف ہوتی ہے اور یہ تم کب سے کرتی آ رہی ہو۔"اس" شخص کی نظریں سیرینا کی آنکھوں پر جمی تھیں، جیسے وہ انہیں پڑھ رہا ہو، جیسے وہ اس کی آنکھوں ۔سے اس کے اندر کا حال جان سکتا ہو، سیرینا نے نظریں چرا لیں

"۔ایسا کچھ نہیں ہے۔"اس بار آواز دھیمی تھی

ایسا ہی ہے۔"سیرینا کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔یہ شخص ہمیشہ اسے لاجواب چھوڑ دیتا" تھا۔اس نے جانے کا سوچا، آج اس کی باتیں سیرینا کو اچھی نہیں لگ رہی تھیں۔اس سے پہلے وہ ۔اٹھتی، اس شخص کی آواز دوبارہ گونجی

کہیں نہیں جا رہی تم۔"سیرینا نے حیرانی سے اسے دیکھا۔اسے کیسے پتا چلا وہ جا رہی ہے؟ اسے" ۔بے اختیار ڈر لگا تھا

""۔۔۔۔مجھے ضروری کا

کوئی ضروری کام نہیں ہے تمہیں اگر ہوتا تو یہاں نا آتی۔"اب وہ شخص صوفے کی پشت سے"

۔ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا گویا کافی لمبی بات کرنے کا ارادہ ہو

"۔ایسے کیوں ہو تم باسل ؟"وہ چڑ کر بولی

"۔کیسا ؟"اس نے بھنویں اچکاتے پوچھا

۔جیسے ابھی کچھ دیر پہلے تھے۔"اس نے دانت پیستے کہا"

کیسا؟"اس نے دوبارہ وہی پوچھا اور سیرینا نے اپنے سائیڈ میں رکھا کشن اس کے سر پر مارا،"

۔جس پر وہ بس مسکرایا تھا۔وہ با آسانی چڑ گئی تھی،ہمیشہ کی طرح

۔کیا ہے ؟"اس کی مسکراہٹ دیکھ سیرینا کو مزید تپ چڑھی تھی"

""؟کیا""

""۔مسکراؤ مت""

اوکے۔"اس نے مسکراہٹ چھپالی،وہ تاثرات چھپانے میں ماہر تھا۔جب ہی تو آج تک سیرینا" اسے جان نہیں سکی۔سیرینا کو اس کے نام کے علاوہ اس کے بارے میں صرف اتنا پتا تھا کہ اس کا اس دنیا میں کوئی نہیں اور وہ اکیلا رہتا ہے بس۔کہاں جاب کرتا ہے،کتنا کماتا ہے،کیوں اتنا عجیب سا برتاؤ کرتا ہے،وہ کچھ نہیں جانتی تھی اور نہ کبھی جان سکی تھی۔یہ سامنے بیٹھا شخص،ایک ایسا ؟واحد شخص تھا جس کو وہ کبھی پڑھ نہیں سکی تھی۔،وہ موقع کہاں دیتا تھا

سیرینا!" باسل نے اسے پکارا تو وہ چونک کر اپنے خیالوں سے باہر آئی اور بھنویں اچکاتے اسے" ۔دیکھا

۔مت کرو ایسا خود کے ساتھ۔"وہ پھر سے اپنی جون میں لوٹ گیا تھا"

www.novelsclubb.com

""؟کیا""

""۔تم جانتی ہو میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں

میں نہیں جانتی۔"وہ کندھے اچکاتے سامنے ٹیبل پر رکھی باسکٹ جیسے باؤل میں رکھے فروٹس" ۔میں سے سیب اٹھا کے کھانے لگی،انداز بے نیاز تھا

جھوٹ! آگے بہت مسئلے ہوں گے تمہیں۔" سیرینا کا چلتا منہ رکا تھا۔اس نے چہرہ پھیر کر" باسل کو دیکھا۔ نظروں کے سامنے وہ چٹ آئی۔

میں واپس آگیا ہوں رینا۔" اس چٹ پر لکھی تحریر یاد آئی۔ جبکہ باسل اس کے چہرے کے اتار" چڑھاؤ دیکھتا مسکرایا تھا۔

"بتا دو۔" اس کی آواز سے وہ چونکی۔

میں کچھ نہیں چھپا رہی۔" وہ غیر آرام دہ ہوئی تھی۔"

میں نے تو یہ کہا بھی نہیں کہ تم کچھ چھپا رہی ہو۔" اس نے بھنویں اچکاتے غور سے اسے دیکھتے" کہا، جبکہ سیرینا پھر چونکی۔اپنی بات سوچتے اس نے زور سے آنکھیں میچیں۔

تم نے خود یہ واضح کر دیا ہے کہ تم کچھ چھپا رہی ہو۔اب بتانے کی زحمت کرو گی؟" اس نے" تنگ آتے پوچھا۔

ہر بار ہر چیز میرے بغیر بتائے جان جاتے ہو یہ بھی خود ہی جان لو۔" اس نے دوبارہ سیب کھانا" شروع کر دیا۔

مجھے تنگ کرنے میں بہت مزہ آتا ہے تمہیں، ہے نا؟" اس نے صوفے سے اٹھتے بولا۔ اس کا" رخ اوپن کچن کی طرف تھا۔ کیبنٹ سے کافی پاؤڈر نکالتے وہ کافی بنانے لگا تھا۔ سیرینا اس کی بات سن کر کندھے اچکا گئی۔

فون کیوں بند کیا ہوا ہے تم نے؟" باسل کے سوال پر اس نے حیرانی سے اسے دیکھا"۔

تمہیں کیسے پتا میں نے فون آف کیا ہوا ہے؟" اس کی آواز میں حیرانی تھی۔ باسل ہلکا سا ہنس" دیا۔

کافی پیو گی؟" باصل نے سیرینا کے سوال کو نظرانداز کرتے پوچھا تو اس نے اثبات سر ہلایا"۔

ہاں لیکن بلیک کافی مت بنانا۔" اس نے گندا سا منہ بناتے بولا"۔

وہی بنا رہا ہوں۔" باسل کندھے اچکاتے بولا۔ سیرینا تاسف سے سر ہلاتی رہ گئی"۔

یہ لو۔" کچھ دیر بعد دو کپ بھاپ اڑاتی کافی میز پر رکھتے وہ بولا اور واپس اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھتے" اپنا کپ اٹھا کر کافی پینے لگا۔ جبکہ سیرینا منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اب کونسی عجیب حرکت کردی میں نے؟"سیرینا کی حیران پریشان نظریں خود پر محسوس کیے "
۔اس نے بھنویں اچکائے پوچھا

اتنی گرم کافی کیسے پی لی تم نے۔"سیرینا نے اس کے کافی کے خالی کپ کو دیکھا، جس میں سے "
۔اب تک بھاپ نکل رہی تھی

اب اس میں کیا بڑی بات ہے؟"اب کی بار باسل نے چڑ کر بولا تھا، جبکہ سیرینا اسے بہت غور "
۔سے دیکھ رہی تھی

تم پکا ایک ایلین ہو۔ غلطی سے ہماری دنیا میں آ گئے ہو، ہے نا؟ ٹھیک کہہ رہی ہو نا میں؟"اس "
۔نے بہت ہی سنجیدگی سے بولا تھا۔ جبکہ باسل کو اس کی دماغی حالت پر شک ہوا تھا

شٹ اپ! چلو نکلو میرے گھر سے اب اور یہ جو میرے گھر کی چابیاں لے کر پھرتی ہوا نہیں "
سنبھال کے رکھنا، پتا چلے گم کردو۔" باسل نے غصے سے بولا۔ سیرینا ہونہہ کرتی کافی پینے لگی۔
باسل زیادہ تر گھر میں نہیں ہوتا تھا اور کہاں ہوتا تھا وہ یہ نہیں جانتی تھی۔ بس گھر کی کیز سیرینا

کے پاس ہوتی تھیں۔آج بھی باسل اسے پورے دو تین مہینے بعد اپنے خود کے گھر میں موجود دکھا تھا۔

باسل ایک خوش شکل مرد تھا۔وہ سیرینا سے چار سال بڑا تھا۔بتیس سال کا۔گھنی پلکوں کے سائے تلے سیاہ آنکھیں، کھڑی ناک، مردانا نین نقوش کا حامل، وہ ایک وجہیہ مرد تھا۔جو ہر لڑکی کو باآسانی پسند آجائے۔گھنی مونچھوں تلے عنابی لب سکڑے ہوئے تھے اور سیاہ آنکھیں سیرینا کو گھور رہی تھیں۔

اچھا بھئی چلی جاتی ہوں، گھورو تو مت۔"اس کی گھوریوں سے الجھ کر وہ خالی کپ ٹیبل پر رکھتی" اٹھ گئی۔

شاباش۔" باسل بھی اس کے ساتھ کھڑے ہوتے بولا۔سیرینا نے اسے مشکوک نظروں سے" دیکھا تھا لیکن بولا کچھ نہیں۔باسل اس کے ساتھ ہی گھر سے باہر نکلا تھا شاید اسے بھی کہیں جانا تھا۔سیرینا اس سے مل کے اپنی گاڑی میں بیٹھتی گاڑی آگے بڑھا گئی۔

باسل بھی اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا، رخ کس جانب تھا؟ معلوم نہیں ہوا۔

•••••••••••••••••••

وہ گاڑی کو خان ہاؤس کی حدود میں داخل کرتی پورچ میں پارک کرتی اتری۔اندر آتے ساتھ وہ بغیر کسی کو دیکھے اپنے کمرے کے جانب بڑھ رہی تھی جب کسی کی آواز پر اس کے سیڑھیاں چڑھتے قدم رکے تھے۔

"آ گئیں آپ محترمہ ؟"آئینہ نے اسے آتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔وہ لوگ لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔ جب سیرینا نے لاؤنج میں بیٹھے کسی نفس کو دیکھا ہی نہیں اور اوپر جانے لگی تو آئینہ نے اسے بدمزہ ہو کر خود ہی پکار لیا۔سیرینا نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور حیران رہ گئی۔

"تم کہاں سے آگئی ؟"سیرینا نے حیرانی سے دیکھتے اس سے پوچھا اور واپس اترتی اس تک آئی۔

"کیا مطلب میں کہاں سے آگئی ؟ایسے کوئی ملتا ہے کیا اپنی جان سے پیاری بہن، کزن اور ہونے والی بھابھی سے۔"آخر میں آئینہ نے ایک آنکھ دبائے اس کے کان کے قریب جا کر بولا۔سیرینا تو اب تک حیران ہی تھی۔آئینہ خود ہی آگے بڑھ کر اس کے گلے لگ گئی۔سیرینا تھوڑی دیر بعد اس سے الگ ہوتی اوپر جانے کا ارادہ ترک کرتے وہیں اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی۔

کیسی ہو تم ؟" جب سیرینا کو خاموش بیٹھا دیکھا تو آئینہ نے خود ہی اس سے پوچھ لیا۔ آئینہ سمجھ رہی تھی کہ اتنے عرصہ میں ان دونوں کے مابین دراڑ سی آگئی ہے جب ہی سیرینا بات نہیں کر رہی تو وہ خود ہی بول رہی تھی تاکہ سیرینا دوبارہ ویسے ہی اس سے باتیں کرے جیسے پانچ سال پہلے کیا کرتی تھی۔

ہوں، ہاں ؟" سیرینا نے چونک کر اسے دیکھا۔ آئینہ کو اس کا یہ بیہوویئر بہت عجیب سا لگا تھا۔" اس نے اپنا سوال دوبارہ دہرایا۔

ہاں میں ٹھیک، تم بتاؤ کیسی ہو؟ آنے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی۔" سیرینا نے اب کے اس" کی طرف پوری طور پر متوجہ ہوتے پوچھا۔ ایسا نہیں تھا کہ اسے آئینہ کا آنا پسند نہیں آیا تھا۔ مسئلہ یہ تھا کہ وہ باسل کی باتوں میں الجھی ہوئی تھی۔ سارے راستے وہ اس کی ایک ہی بات کو سوچ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں آگے بہت مسئلے ہوں گے۔"اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ باسل کا یہ بات کرنے سے کیا" مطلب تھا۔یہ پہلی بار نہیں تھا۔وہ ہمیشہ باسل کی کہی باتوں سے الجھ ہی جاتی تھی کیونکہ اس کے خیال سے باسل ایک ایلین تھا اور وہ کبھی سیدھے اور انسانوں کی طرح بات نہیں کر سکتا تھا۔

میں بالکل ٹھیک ہوں اور آنے میں تو کوئی مسئلہ نہیں ہوا لیکن تمھارا یہ جو بھائی ہے نہ اس نے" لینے آنے میں اتنی دیر کر دی کہ میں وہاں دھوپ میں کھڑی تپ رہی تھی۔"وہ اپنے خیالات سے تب باہر آئی جب اسے آئینہ کی آواز آئی،وہ سن تو کچھ پائی نہیں تھی اسی لیے محض سر ہلا دیا۔

میں تھوڑی دیر میں فریش ہو کر آتی ہوں،آپ لوگ جب تک باتیں کریں۔"اس سے مزید" ایسے بیٹھا نہیں جا رہا تھا اگر وہ ایسے ہی بیٹھی سوچوں میں گم رہتی تو یہ اچھی بات نہیں ہوتی کیونکہ وہ آئینہ کو جواب ہی نہیں دے پا رہی تھی۔ملازمہ کو ایک کپ کافی کا بولتی وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔زرمینا صاحبہ نے آئینہ کا دھیان سیرینا کی طرف سے ہٹا کر اپنی باتوں میں لگا لیا تھا۔وہ سیرینا کے چہرے پر آئی تھکان کو دیکھ چکی تھیں اسی لیے اسے روکا نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

سیرینا اپنے کمرے میں آتے ہی اپنا پرس بیڈ پر پھینکتی وارڈروب والے روم میں آ گئی اور وارڈروب کو کھولتی ایک دراز کی چابی الماری کے اوپری سرے سے اٹھاتی اس دراز میں لگاتے ایک گھٹنے کے بل نیچے بیٹھ گئی۔ دراز کے اندر سے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے ایک کاغذ نکالا۔ اس کاغذ کو اٹھاتے وقت اس کے ہاتھ میں ہوئی لرزش دیکھنے والی تھی۔ وہ کاغذ ہاتھ میں لیے وارڈروب روم کے وسط میں رکھے لیدر کے کاؤچ پر آ کر بیٹھ گئی۔ آنکھیں بند کر کے کھولیں، ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کی اور پھر اس فولڈ کیے کاغذ کو کھولا۔

سیرینا!

ہماری شروعات کا پہلا خط میری طرف سے۔

www.novelsclubb.com

KAD.

یہ وہ ایسی واحد چیز تھی جو اس شخص سے متعلق سیرینا کے پاس موجود تھی۔

کیوں تھی؟ کیوں اب تک سنبھال کے رکھی گئی تھی؟ وہ تو اس سے نفرت کرتی تھی، اس کے متعلق ہر بات سے اسے نفرت تھی، تو پھر یہ اس کے پاس کیا کر رہا تھا؟

اس کی آنکھیں؟ وہ تو بالکل خشک تھیں، تو پھر ہاتھوں میں یہ لرزش کیوں تھی؟ اسے خود پر غصہ آیا۔اس کاغذ کے دونوں سروں پر اس کی گرفت حد درجہ مضبوط ہوئی۔اتنی کے اس کے ناخنوں کی وجہ سے وہ بیچ میں سے پھٹ گیا۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھی تھی۔کمرے کے اندر واپس آتی وہ اپنے پرس پر جھپٹی۔پرس کھول کر اس کے اندر سے لائٹر نکالا اور باتھروم میں آگئی۔لائٹر جلاتے اس نے وہ کاغذ آگ کے سپرد کرتے راکھ کر دیا تھا۔اس کو اندر سکون تک مل رہا تھا۔کاغذ اب راکھ ہو چکا تھا اور باتھ ٹب پر سیاہی لگ گئی تھی۔

تم نے اسے خود پر حاوی کیا ہوا ہے۔" باسل کی آواز کانوں میں گونجی اور وہ دلکشی سے مسکرا" دی۔

نہیں باسل، بالکل نہیں! سیرینا ریاض خان خود پر کبھی کسی کو حاوی نہیں ہونے دے گی۔" کبھی نہیں۔" وہ چیخی تھی۔وہ مسکراتے ہوئے جیسے خود کو اندر تک یہ بتانا چاہ رہی تھی کہ اس پر کوئی حاوی نہیں ہو سکتا۔

www.novelsclubb.com

خود سے جھوٹ بول کر خود کو ہی تکلیف ہوتی ہے اور تم کب سے یہ کرتی آرہی ہو۔" باسل کی آواز کانوں میں ایک بار پھر گونجی اور سیرینا کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔

جھوٹ! آگے بہت مسئلے ہوں گے تمہیں۔" سیرینا نے نفی میں سر ہلایا"۔

ایسا کچھ نہیں ہوگا۔اوہ ہاں! مسئلہ تو ہوگا۔ریان سے شادی جو ہو رہی ہے۔" وہ ہنستے ہوئے بولی تھی لیکن اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

جو چیز آنکھوں سے بہادی جائے وہ دوبارہ کبھی آنکھ کی زینت نہیں بنتی۔

خواہ وہ محبت ہو،

عداوت ہو،

توجہ، لمحہ

یا پھر۔۔۔

کوئی انسان۔

www.novelsclubb.com

....

اگلا دن شروع ہو چکا تھا۔آسمان پر بادلوں کا ڈیرہ ہونے کی وجہ سے موسم بہت خوشگوار تھا۔ہر جانب سکون تھا اور ٹھنڈی ہواؤں نے ماحول میں ارتعاش پیدا کیا ہوا تھا

وہ زرمینا صاحبہ کی وجہ سے آج آفس نہیں گئی تھی۔ان کا کہنا تھا آج ڈنر پر جانا ہے اور آئینہ کو بھی وقت دو،اس کے ساتھ بیٹھو اور وہ لاکھ منع کرتے پھر مان ہی گئی۔اسے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ وہاں ریان کی فیملی بھی ہو گی،اسی لیے اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا اور بس اب وہ خود کو یہی سمجھا رہی تھی کہ اس رشتے کو ہاں کرنے کے بعد وہ اس دلدل میں پھنس چکی ہے اور اب وہ چاہ کر بھی انکار نہیں کر سکتی۔

ابھی وہ لان میں ٹہل رہی تھی۔سلک کا سیاہ نائیٹ سوٹ اب تک پہنا ہوا تھا۔لمبے بال اس وقت کیچر کی مدد سے لپیٹے ہوئے تھے۔ہر طرح کے میک اپ سے پاک اس کا چہرہ دھلا دھلایا،کھلا کھلا سا لگ رہا تھا۔سامنے سے آئینہ چلتی ہوئی اس تک آتے دکھائی دی۔وہ رک کر مسکراتے ہوئے

اسے دیکھنے لگی۔ سیاہ پینٹ پر میرون کرتا پہنے، ایش براؤن بالوں کو اونچی پونی میں قید کیے، ہلکے سے میک اپ میں وہ بہت اچھی لگ رہی تھی۔

"نیند ٹھیک سے آئی یا بھائی کی یاد نے سونے نہیں دیا؟" سیرینا نے شرارت سے پوچھا۔ آئینہ کھلکھلا کر ہنس دی۔

آئینہ زرمینا صاحبہ کی مرحوم بہن کی اکلوتی بیٹی تھی جو پانچ سال پہلے آسٹریلیا میں ہی اپنی والدہ کے ساتھ رہتی تھی۔ پھر جب زرمینا صاحبہ کی بہن یعنی آئینہ کی والدہ کی ایک ایکسیڈنٹ میں ڈیتھ ہو گئی تو یہ لوگ آسٹریلیا گئے تھے اور زرمینا صاحبہ نے آئینہ کو کہا تھا کہ اب وہ ان کے ساتھ پاکستان آ کر خان ہاؤس میں رہے لیکن آئینہ نے انکار کر دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ وہ ابھی آگے مزید پڑھنا چاہتی ہے اور آسٹریلیا میں اپنی ماں کے گھر میں ہی رہنا چاہتی ہے، جس پر زرمینا صاحبہ نے کچھ نہیں کہا اور ہتھیار ڈال دیے تھے لیکن آئینہ سے وعدہ لیا تھا کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد وہ پاکستان واپس آ جائے، جس پر آئینہ نے ہامی بھر لی تھی۔

www.novelsclubb.com

آئینہ عمار کی ہم عمر تھی۔آئینہ اور عمار کی منگنی بچپن کی تھی اور بڑے ہوتے ہوتے ان دونوں کو ایک دوسرے سے محبت ہو گئی تھی تو ان کی منگنی اب تک چل رہی تھی اور اب جلد ان کا رشتہ ۔ایک حلال رشتے میں بدلنے والا تھا،ان کا نکاح ہونے والا تھا

مجھے کیوں تمھارے بھائی کی یاد آنے لگی۔مجھے تو اپنی جان کی یاد آ رہی تھی۔"وہ سیرینا کی" گردن کے گرد باہیں ڈالتی رومانوی انداز میں بولی، جس کا بھرپور ساتھ سیرینا نے دیا تھا اور جھک ۔کر اس کے ماتھے پر لب رکھے

ہم بھی آپ کا تصور کیے بغیر ایک رات نہیں گزار پاتے شہزادی۔"اس نے کسی سلطنت کے" شہزادے کی طرح کہا تھا۔آئینہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتی وہیں گھاس پر بیٹھتی چلی گئی۔سامنے ۔سے عمار بھی مسکراتے ہوئے چلتا ہوا انہیں کی طرف آ گیا

۔اسے کیوں دورے پڑ رہے ہیں؟"وہ آئینہ کی طرف دیکھتے سیرینا سے بولا"

تمھاری یاد میں پاگل ہو گئی ہے یہ۔"سیرینا نے آئینہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا، جس کے" ۔چہرے پر ہنسی کی جگہ مصنوعی غصہ آ چکا تھا

www.novelsclubb.com

۔سیم ٹو یو۔"اسے نہیں سمجھ آیا تھا کہ دورے کیا چیز ہے اسی لے سیم ٹو یو سے کام چلایا گیا"

۔سیم ٹو یو؟ واہ!"عمار نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ پاگل ہے"

۔شٹ اپ!"اس کے لہجے میں غصہ اور ناراضگی دونوں تھے"

رکو، تم کہاں نکل رہی ہو پتلی گلی سے؟"سیرینا جو اندر جا رہی تھی رک گئی اور"

۔حیرانی سے عمار کو دیکھا

پتلی گلی کہاں ہے یہاں بھائی؟"سیرینا نے اتنی حیرانی اور سنجیدگی سے سوال پوچھا کہ عمار نے"

۔باقاعدہ اپنا سر پیٹا تھا

ایک تو انگریزنوں سے پالا پڑا ہے میرا بھی۔"اس نے بڑبڑایا۔سیرینا نے اس کی بڑبڑاہٹ سن"

۔لی تھی اسی لیے غصے سے ناک منہ چڑاتے بولی

۔آئیم نوٹ انگریز۔"عمار آنکھیں گھماتے ہوئے اس سے پہلے کچھ بولتا آئینہ بھی بولی'

یس وی آر نوٹ انگریز، وی آر پاکستانیز۔" وہ گردن اکڑا کر بولی۔ عمار نے بھنویں اچکاتے اسے دیکھا۔

"زرا سی اردو کے لفظ تو تم لوگوں کے پلے نہیں پڑتے، بڑے آئے پاکستانی۔" سیرینا نے غصے سے اسے دیکھا اور چلتے ہوئے اس کے قریب آئی۔

"ہیلو! مجھے بیچ میں مت لاؤ بھائی۔" سیرینا نے گھورتے ہوئے غصے سے لڑاکا انداز میں کہا تھا۔ ابھی ان کی بحث چل ہی رہی تھی جب ان کے پاس ایک ملازم آیا۔

"آپ تینوں کو زرمینا صاحبہ اندر بلا رہی ہیں۔" وہ کہتا وہاں سے چلا گیا تو وہ تینوں بھی اندر آ گئے۔

لاؤنج میں زرمینا صاحبہ چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے بیٹھی تھیں۔ ان تینوں کو دیکھا تو ماتھے پر بل آئے۔

"یہ کیا رینا، آپ نے اب تک نائٹ سوٹ پہنا ہوا ہے؟ دوپہر کے تین بج رہے ہیں اور آپ تینوں ایسے ہی گھوم رہے ہیں؟ جائیں جا کر تیار ہوں، ہمیں سات بجے تک نکلنا ہے ڈنر کے لیے۔"

مام ! چار گھنٹے ہیں، چل کریں ابھی۔" عمار آرام دہ انداز میں صوفے پر بیٹھتا بولا۔ سیرینا نے تائید کی اور زرمینا صاحبہ کے برابر آکر بیٹھتی ان کو سائیڈ سے ہگ کرتی بولی۔

یس مام ! ابھی بہت ٹائم ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں ہم تیار ہو جائیں گے۔" اس نے انہیں راضی کرتے بولا۔ زرمینا صاحبہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتی اٹھ گئیں۔

ہو جانا تیار ٹائم سے۔" وہ ان تینوں کو سنجیدگی سے بولتی چلی گئیں۔ آئینہ آکر ان کی جگہ گرنے والے انداز میں بیٹھ گئی۔ سیرینا اپنی نائٹ سوٹ کی جیب سے موبائل نکالتے چلانے لگی۔ آئینہ بھی اس کے کندھے پر سر رکھے اس کے موبائل میں چلتی سوشل میڈیا ویڈیوز کو دیکھنے لگی تھی۔

....

ریان سن ؟" کان میں لگے ائیر پوڈز میں سے عباد کی آواز ابھری۔"

بول۔" اس نے کافی پیتے بولا۔ شہد رنگ آنکھیں کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھنے میں مصروف تھیں۔ وہ اس وقت اپنے کمرے میں کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

پکا شادی کر رہا ہے تو؟‘‘اس نے ایک بار پھر وہی سوال کیا جو وہ یہ بات جان جانے کے بعد سے ”
۔کر رہا تھا

۔منہ توڑ دوں گا اب میں تیرا۔"ریان نے دانت پیستے کہا"

ی۔۔۔یار ایک سوال ہی تو پوچھا ہے میں نے۔اتنا بھڑک کیوں رہا ہے؟"عباد نے معصومیت"
۔کی حدیں پار کرتے ہوئے کہا

"""۔بس فضول سوال کروالو تم سے

"۔۔۔اب میں یہ تو پوچھنے سے رہا کے کتنے بچ"

بے غیرت انسان! خاموش ہو جا۔مر جائے گا میرے ہاتھوں سے۔"ابھی عباد اپنی بات مکمل"
کرتا ریان نے اسے جھاڑ پلائی۔عباد کا ایک زوردار قہقہہ ریان کے کانوں میں گونجا تھا۔وہ
۔مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔اس کا بس نہیں چل تھا فون کے اندر گھس کر اسے پیٹ دے

مر جاؤ،اس دھرتی پر بوجھ تھوڑا کم ہو۔"عباد کی ہنسی جب رکی نہیں تو ریان نے غصے میں کہا۔"

وہ ڈھیٹ ابھی بھی ہنس رہا تھا۔ریان آنکھیں گھماتے کال کٹ کر کے بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔اس کے

کمرے کے دروازے پر نوک کرتیں عمارہ صاحبہ اندر آئیں۔اس نے ان کی طرف دیکھتے ہلکی سی مسکراہٹ اچھالی۔وہ بھی مسکراتے ہوئے اس کے برابر آکر بیٹھ گئیں۔ریان صحیح سے بیٹھتا ان کی جانب متوجہ ہوا۔

"ریان بیٹے مصروف تو نہیں تھے؟"انہوں نے محبت سے اپنے خوبرو جوان بیٹے کو دیکھتے پوچھا، جو سیاہ ہاف آستین کی ہلکی سی شرٹ اور گرے پینٹ میں ملبوس تھا۔سیاہ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔

نہیں مام! آپ بتائیں کیا کام تھا، مجھے بلا لیتیں آپ، خود کیوں آئیں؟"اس نے ان کے چہرے" پر نظریں جمائے ہلکی آواز میں کہا۔

ابھی اتنی بوڑھی تھوڑی ہوئی ہوں کہ اپنے بیٹے کے پاس چل کے بھی نا آسکوں۔"انہوں نے" اس کے ماتھے پر آئے سیاہ بالوں کو نرمی سے پیچھے کرتے بولا۔اپنی ماں کا لمس محسوس کرتے اس نے آنکھیں کچھ پل کے لیے بند کر دیں۔

www.novelsclubb.com

اللہ پاک آپ کو صحت اور تندرستی دیں۔"اس نے بے اختیار دعا دی تھی۔عمارہ صاحبہ مسکرا دیں۔

"میں آپ سے آپ کے رشتے کی بات کرنے آئی تھی۔ریان بیٹے میں جانتی ہوں میں نے آپ کی زندگی کا اتنا اہم فیصلہ خود ہی لے لیا اور آپ کی رائے نہیں لی لیکن میرا یقین کرو، سیرینا ایک بہت اچھی، سلجھی ہوئی، سمجھدار، تمیز دار بچی ہے اور آپ کے ساتھ بہت اچھے سے چلے گی۔"

اس نے ساری بات بہت دھیان سے سنی تھی۔اسی لیے سیرینا کی اتنی تعریفیں اس سے بالکل بھی ہضم نہیں ہوئی تھیں لیکن وہ کچھ کہہ نہیں سکا تھا، سامنے ماں جو تھی۔

"آپ بے فکر رہیں، مجھے آپ کے اس فیصلے سے کوئی اعتراض نہ تھا، نہ ہے۔"اس نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے یاددہانی کرائی۔ان کا چہرہ کھل اٹھا شاید یہی بات تھی جو انہیں تنگ کر رہی تھی لیکن اب انہیں مکمل طور پر خوشی مل گئی تھی۔

"ہمیشہ خوش رہو۔"انھوں نے مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے کہا۔وہ ہلکا سا مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

....

آئی ڈونٹ نو واٹ ٹو ویئر۔"آئینہ نے ہاتھ میں پکڑے کپڑے سیرینا کے بیڈ پر پھینکتے کوفت " سے بولا۔ سیرینا جو آرام سے بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی لیپ ٹاپ پر کوئی مووی دیکھ رہی تھی اس کی موجودگی سے یکسر انجان ایک قہقہہ لگاتی دوبارہ اس مووی میں غرق ہو گئی۔ آئینہ نے اسے چونک کر دیکھا پھر اس کے قریب آتی اس کے کان سے ہیڈ فون نکالتے اسے غصے سے گھورا۔

۔سیرینا نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

محترمہ! میں یہاں تم سے اپنا مسئلہ شئیر کرنے آئی ہوں اور تم یہاں منہ پھاڑ کر ہنسے جا رہی" ہو۔"وہ غصے سے بولتی وہیں بیٹھ گئی۔ سیرینا اٹھ کے بیٹھی اور اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر اپنے ۔بیڈ پر پھیلے آئینہ کے کپڑوں کو دیکھا

"؟واٹ دا ہیل! یہ اتنے کپڑے یہاں کیوں پھینکے ہیں"

تو یہی پوچھنے آئی ہوں کہ میں کون سے کپڑے پہنوں، مجھے سمجھ نہیں آ رہا، ہیلپ کرو میری۔" آخر پہلی بار تمھارے سسرال والوں سے ملوں گی، فرسٹ امپریشن اچھا پڑنا چاہیے۔ یو نو نا

www.novelsclubb.com

فرسٹ ایمپریشن اس دا لاسٹ ایمپریشن۔" اس کی بات اور خاص طور پر "سسرال" لفظ پر

۔ سیرینا نے آنکھیں گھمائیں

جاؤ بھائی کے پاس، وہ بتائے گا تمہیں کیا پہن کر جانا چاہیے۔" وہ پشت بیڈ کراؤن سے ٹکائے "

۔ پاؤں لمبے کرتی کشن اپنے سے لگائے بیٹھ گئی

یار رینا! بتادو نا اور خود بھی تو تیار ہو تم، کیا اسی نائٹ سوٹ میں جانے کا ارادہ ہے؟" اس نے "

۔ منت والے انداز میں بولتے آخر میں بھنویں اچکائے پوچھا

۔ ہو جاؤں گی تیار، تم لوگ میری فکر نا کرو۔" سیرینا آنکھیں موندے بولی "

۔ اوہ گاڈ! کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ اتنی ہڈ حرام کیوں ہو گئی ہو؟" اس نے چڑ کر پوچھا "

بھئی کیا ہے، مجھے تنگ نہیں کرو۔" وہ اپنے حسین ماتھے پر بل ڈالے ناگواری سے بولی۔ آئینہ "

۔ آنکھیں گھماتی ناراض ہوتے اٹھ کر جانے لگی تھی جب سیرینا نے اس کا بازو پکڑ کر واپس بٹھایا

اچھا بہن بیٹھو، میں بتاتی ہوں تم کیا پہنو آج۔" سیرینا سیدھی ہو کر بیٹھتی اس کے کپڑوں پر نظر "

۔ گھماتے بولی

ٹوئننگ کریں ہم دونوں؟ دونوں بلیک پہنتے ہیں۔"سیرینا نے اچانک چہکتے ہوئے کہا لیکن" آئینہ کی سڑی ہوئی شکل دیکھ آنکھیں گھما گئی۔

"خود ہی پہنو اپنے سوگ جیسا کلر بلیک اور مجھے کچھ اور بتا دو۔"

سوگ والا؟"اس نے ناسمجھی سے آئینہ کی طرف دیکھا،اس نے سر ہلاتے اس کا دھیان دوبارہ" کپڑوں کی طرف لگایا۔

اچھا تم یہ پہن لو۔"سیرینا نے کچھ دیر ڈھونڈنے کے بعد اس کے کپڑوں میں سے ایک ہینگر" اس کی جانب بڑھایا۔

آسمانی رنگ کی قمیض جس کے دامن پر نیٹ تھی اور قمیض پر جا بجا چھوٹے چھوٹے پھول بنے تھے اور اس پر قمیض کا ہم رنگ ہی فلیپر تھا، جس کے پائنچوں پر بھی نیٹ لگی ہوئی تھی۔ سفید نیٹ کے فلیئر والے دوپٹے کے ساتھ وہ ڈریس بہت سادہ اور خوبصورت تھا۔

ہاں یہ ٹھیک ہے لیکن بہت سادہ ہے۔"آئینہ جوش سے بولتے ہوئے پھر سے منہ لٹکاتے" ڈریس سائیڈ پر رکھنے لگی تھی جب سیرینا نے غصے سے اسے دیکھا۔

شادی نہیں ہو رہی ہے جو میں تمہیں برائیڈل ڈریس سلیکٹ کر کے دوں۔یہی پہن لو، میں بھی سمپل سا ہی پہنوں گی۔"آئینہ منہ بناتے اٹھ گئی۔

وٹ ایوور، جلدی ریڈی ہو جاؤ تم بھی۔پانچ تو ایسے ہی بج گئے پتا ہی نہیں چلا۔"وہ کہتی اپنے کپڑے اٹھائے باہر چلی گئی۔

دروازہ بند کر کے جانا۔"سیرینا لیپ ٹاپ آگے کرتی بولی تھی"۔

•••••••••••••••

سیرینا نے پہلے آدھے گھنٹے کی مووی مکمل کی اور پھر وہ شاور لینے چلی گئی تھی۔پھر بہت بیزاری سے آئینہ کے کہنے پر میک اپ کیا تھا۔اس وقت وہ لاؤنج میں بالکل تیار بیٹھی ائیر پوڈز لگائے فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔وہ بہت ہلکی پھلکی سی لگ رہی تھی۔بہت سکون تھا اس کے چہرے پر، جیسے اس پر سے واقع کوئی بوجھ تھا جو ہٹا ہو، جیسے اب وہ سکون میں آئی ہو لیکن کسے پتا یہ سکون کب تک کا ہے۔

اس نے ہمیشہ کی طرح آج بھی سیاہ ہی پہنا تھا۔سیاہ قمیض جو کہ گھٹنوں سے تھوڑی اوپر تک آتی تھی، جس کی لمبی نیٹ کی آستینیں تھیں۔ قمیض کے گلے پر سلور اسٹونز سے کام ہوا تھا۔اس پر سیاہ پلازو، جس کے پائنچوں پر بھی سلور اسٹونز سے کام ہوا تھا۔نیٹ کا سیاح دوپٹہ، جو اس نے بامشکل اپنے ایک کندھے پر ٹکایا ہوا تھا۔وہ دوپٹہ بار بار بس پھسلے جا رہا تھا۔ڈریس بہت سادہ سا تھا لیکن اسٹونز کے کام کی وجہ سے اس ڈریس کی سادگی بھی خوبصورت لگ رہی تھی۔اس نے میک اپ بہت خوبصورت کیا ہوا تھا۔آنکھوں پر سلور گلیٹر لگانے سے اس کی بڑی بڑی ہیزل آنکھیں بہت حسین لگ رہی تھیں۔ بلش لائٹ تھا اور گہرے سرخ رنگ کی لپ سٹک ہمیشہ کی طرح جچ رہی تھی۔لمبے سیاہ بالوں کو کرل دے کر کھولا ہوا تھا اور اپنے ڈریس کے ساتھ ۔خوبصورت سی ہیل پہن کر وہ بہت خوب صورت لگ رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے میں ویڈیو کال کر لیتی ہوں تمہیں پھر بتانا میں کیسی لگ رہی ہوں۔" وہ فون پر ماہا" سے بات کر رہی تھی جب ماہا نے اس سے کہا تھا کہ وہ ویڈیو کال کر کے دکھائے کہ وہ کیسی لگ ۔رہی ہے تو سیرینا نے ہامی بھرتے فون کال ویڈیو کال پر سوئچ کر دی

بھائی ادھر آؤ۔"سامنے سے آتے عمار کو دیکھ سیرینا نے اسے آواز دیتے بلایا تو وہ جو اپنے کمرے" میں جا رہا تھا اس کی طرف آیا اور بھنویں اچکاتے دیکھا۔

""فرمائیں۔"

کیسی لگ رہی ہوں میں؟"وہ صوفے سے اٹھتے بولی۔کال پر ماہا بھی تھی اس نے موقع دیکھ عمار" کو بلا کر ابھی پوچھنا مناسب سمجھا کیونکہ پھر وہ آئینہ کے پاس چلا جاتا تو اس کے ہاتھ نہیں لگتا۔ماہا سب سن رہی تھی اور شاید کسی کی آواز سننے کی منتظر بھی تھی۔عمار نے ایک نظر اسے اوپر سے نیچے دیکھا اور پھر انتہائی گندا منہ بنایا۔اس سے پہلے وہ اپنا منہ کھول کر اس کی"تعریف"کرتا سیرینا نے پہلے ہی اسے آنکھیں دکھا کر وارننگ دے دی تھی۔

یہ آنکھیں دکھا کر کیا چاہتی ہو میں ڈر سے جھوٹ بولوں؟ٹھیک ہے بول دیتا ہوں۔تم بہت" اچھی لگ رہی ہو،اتنی کہ تمھاری خوبصورتی دیکھ کر میری آنکھیں چندھیا گئیں۔"

مطلب یہ تم نے میری جھوٹی تعریف کی ہے؟"سیرینا نے صدمے سے چور آواز میں آنکھیں" پھاڑے پوچھا۔عمار نے معصومیت سے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

۔تو پھر سچی تعریف کیا ہے؟"اس نے ایک آئیبرو اچکائے پوچھا"

یہی کہ تم بندریا لگ رہی ہو۔"اس نے تالی مارنے کے لیے ہاتھ اس کی طرف ایسے بڑھایا جیسے " کوئی جوک مارا ہو لیکن سیرینا کے خطرناک تاثرات دیکھ عمار نے ہاتھ نیچے کرنا ہی اپنی زندگی کے لیے بہتر سمجھا۔ابھی سیرینا غصے سے اس کے اوپر چیختی کسی کے ہنسنے کی آواز پر وہ دونوں چونکے اور سیرینا کی نظر اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل پر گئی تو اس نے ہاتھ اوپر کیا اور ماہا کو دیکھا جو اپنی ہنسی ۔روک نہیں پائی تھی اور ہنس دی تھی۔سیرینا کو خود کو گھورتے دیکھ اس نے اپنا قہقہہ روکا

ہائے میری جان کتنی حسین لگ رہی ہو۔"اس نے سیرینا کو دیکھ دل سے تعریف کی تھی۔وہ" ۔اپنی خفگی بھول بھال مسکرانے لگی

www.novelsclubb.com

ہاں کہیں نظر ہی نا لگ جائے میری جان کو۔"عمار نے طنز کا تیر پھینکتے ہوئے اس کے گال" ۔نوچے۔سیرینا نے اس کے ہاتھ پر تھپڑ جڑتے پھاڑ کھانے والے انداز میں کہا کم چیخا زیادہ تھا

"ہاں مجھے تو نظر لگ بھی سکتی ہے لیکن تم جیسے ڈائناسور کو کوئی آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ لے تو اس بیچارے کی تو ایک ہفتے تک الٹیاں ہی نا رکیں۔" عمار نے منہ کھولے اسے دیکھا جو اسے فرصت سے اب گھور رہی تھی۔

"بس کرو سیرینا! ایسے کوئی بات کرتا ہے کیا اپنے بڑے بھائی سے۔" ماہا دوبارہ اپنی ہنسی روکتے سنجیدگی سے بولی تو عمار کو ڈھارس ملی اور جلدی سے سیرینا کے ہاتھ سے موبائل لیتے ماہا کو دیکھ بولا۔

"یہی، یہی بات سمجھایا کرو اپنی دوست کو۔ بڑا ہوں میں۔ ایسے کوئی اپنے بڑے بھائی سے بات کرتا ہے کیا۔" اس کی تو باچھیں کھل گئیں تھیں، کسی کی اس کی طرف داری دیکھ۔ جبکہ ماہا نے بامشکل اپنے دل کی بڑھتی رفتار کو سمبھالا۔

"ہیلو ہیلو! میری رینا کو کسی نے ڈانٹا نا تو اچھا نہیں ہوگا۔" آئینہ کمرے سے نکل رہی تھی کہ ان دونوں کو لڑتے دیکھ لیا تھا اور قریب ہونے کے باعث فون پر کسی کی نسوانی آواز بھی وہ سن چکی تھی۔ اسی لیے سیرینا کی حمایت کرتے میدان میں اتری اور سیرینا کے قریب آتے اس کے گرد

بازو حائل کیے مصنوعی غصہ ناک پر جمائے بولی۔ سیرینا نے دوبارہ مسکراتے آئینہ کے گرد بازو ڈال لیے۔

ماہا! دیکھ لی میں نے تمھاری دوستی۔ میری آئینہ واپس آگئی۔ ہے اب مجھ سے تم بات مت" کرنا۔ ہمیشہ ان کی حمایت کرتی ہو جو مجھے پسند نہیں۔" سیرینا عمار کے قریب ہوتی اس کے ہاتھ ۔میں پکڑے موبائل کی اسکرین میں دکھتی ماہا پر نظریں جمائے ناک منہ چڑھا کر بولی

۔آئینہ!" ماہا نے اس کا نام سنتے چونک کر کہا تھا"

ہاں آئینہ، یہی سرپرائز میں تمھیں مل کر دینے والی تھی لیکن چلو کوئی نہیں، تمھیں آج ہی پتا" چل گیا۔ یہ دیکھو، یہ رہی میری پیاری بھابھی جان۔" وہ عمار کے ہاتھ سے اپنا موبائل لیے پٹر پٹر بولتی آخر میں موبائل کی اسکرین آئینہ کی طرف کر گئی جو اس کی بات سن کر مسکرا رہی تھی۔

۔عمار سامنے صوفے پر بیٹھ کر اپنے موبائل میں مصروف ہو گیا تھا

ہیلو ماہا! کیسی ہو؟" آئینہ نے خوش دلی سے مسکراتے ہوئے کہا۔ ماہا بھی مسکرا دی لیکن کیا یہ" وہی مسکراہٹ تھی جو ماہا دل سے دیتی تھی؟ شاید نہیں!

!میں ٹھیک آئینہ، تم کیسی ہو؟"اس کا لہجہ خالی خالی تھا؟شاید ہاں"

""۔میں بھی ٹھیک

اچھا بس تم لوگ اپنی صحیح والی ملاقات بعد میں کر لینا، ٹھیک ہے ناماہا؟ ہم کب مل رہے ہیں" پھر ؟ایسا کرتے ہیں پرسوں ملیں گے۔ہاں بس ڈن کرو۔"سیرینا ماہا کے جواب دینے سے پہلے بولی۔ماہا نے سر نہ ہاں میں ہلایا نہ نفی میں اور کوئی بہانہ کرے اس نے کال کاٹ دی تھی۔سیرینا ۔نے حیرانی سے اپنے فون کو دیکھا، پھر کندھے اچکا دیے

چلو بھئی یہاں کیوں بیٹھے ہو اب تک آپ تینوں؟"ریاض صاحب گھر کے اندر داخل ہوتے" بولے اور عمار کو دیکھا جس نے کڑکڑاتی سفید شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی اور باقی دو بھی تیار بیٹھی تھیں۔آئینہ نے وہی کپڑے پہنے تھے جو سیرینا نے کہے تھے۔اس نے میک اپ زیادہ کیا ہوا تھا۔آئینہ کا بچپن سے ہی میک اپ کے ساتھ ایک الگ ہی رشتہ تھا۔جہاں سیرینا بچپن میں گاڑیوں سے کھیلتی تھی وہیں آئینہ میک اپ سے۔اسے میک اپ خود کا کرنا یا کسی اور کا کرنا

دونوں میں مزہ آتا تھا۔اس نے اپنے بالوں میں آگے سے فرنچ بنا کر پیچھے سے کھلے چھوڑ دیے
۔تھے۔وہ بھی سیرینا کی طرح بہت حسین لگ رہی تھی

چلیں بس آپ کا ہی انتظار کر رہے تھے ہم ڈیڈ۔"عمار اٹھتے ہوئے بولا اور ان دونوں کو بھی"
اٹھنے کا اشارہ کیا جو دوبارہ باتوں میں لگ گئی تھیں۔عمار نے ایک نظر گھڑی کو دیکھا،سات بج چکے
۔تھے

میں اپنی کار میں آؤں گی۔مجھے واپسی میں باسل سے ملنا ہے۔ایسا کرتے ہیں بھائی تم اور آئینہ "
ساتھ جاؤ اور مام ڈیڈ اپنی گاڑی میں،ٹھیک ہے؟"اس نے عمار اور ریاض صاحب کی طرف دیکھ
۔کر تائید چاہی۔ان دونوں نے سر ہلا دیا

میں اپنی کار کی کیز لائی،ویٹ۔"وہ کہتی اوپر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی اور تھوڑی دیر بعد "
۔جب آئی تو کار کی کیز ہاتھ میں تھیں۔آج اس نے ہاتھ میں کوئی پرس نہیں پکڑا تھا

۔سب اپنی گاڑی میں بیٹھے خان ہاؤس سے ساتھ نکلے تھے

•••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی اب تک سامنے پڑے فون کو تک رہی تھی اور بس یہی سوچے جا رہی تھی کہ وہ واپس آ گئی ہے۔

وہ جو اس کے لیے تھی، اس سے بندھی ہوئی تھی، اس کے ساتھ ایک رشتے میں تھی، اس کی فیانسے تھی، اس سے منسوب تھی، صرف اس کی تھی، جس کو۔۔۔۔۔ جس کو وہ پسند کرتی تھی؟ ہاں وہ اسے پسند کرتی تھی۔ آج اس نے مان لیا تھا، کہہ دیا تھا کہ ماہا آلیار خان، عمار ریاض خان کو پورے دل سے چاہتی ہے۔

لیکن یہ بات تو کتنے سالوں سے بس دل میں دفن تھی۔ وہ خود اقرار کرنے سے ڈرتی تھی۔ وہ خود اس بات کو لبوں سے باہر آنے ہی نہیں دیتی تھی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ شروع سے جانتی تھی اس کا اور عمار کا کوئی جوڑ ہے ہی نہیں۔ عمار تو صرف آئینہ کا تھا، ہے اور شاید رہے گا بھی۔

عمار صرف آئینہ کا ہے اور آئینہ صرف عمار کی۔" اس نے خود کو باور کروایا۔ خود کو تلخ سچائی یاد" دلائی تھی۔ اپنی جلتی آنکھوں کو میچتے وہ اٹھی اور باتھروم میں جا کر ٹھنڈے پانی کا نل کھولے اپنے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چہرے پر چھینٹے مارنے لگی اور کچھ دیر بعد وہ دوبارہ کمرے میں آئی، چہرہ تولیے سے تھپتھپاتے وہ دوبارہ اپنی سابقہ جگہ پر آگئی۔

یک طرفہ محبت کرنے کا دکھ شاید اسے ساری زندگی کے لیے سہنا تھا۔

کاش! وہ اپنے آپ کو تب ہی روک لیتی جب عمار کو دیکھ اس کے دل نے شور مچانا شروع کیا تھا۔

کاش! وہ اس وقت اپنے آپ کو یاد دلا دیتی کہ عمار کسی اور سے منسوب ہے۔

یہ کاش اسے آج پہلی بار رلا گیا تھا۔

....

وہ گاڑی تیز رفتاری سے سنسان روڈ پر دوڑا رہی تھی۔ رات کی سیاہی نے اس روڈ کو بالکل اندھیرے میں ڈبویا ہوا تھا۔ گاڑی میں چلتے تیز میوزک کی آواز باہر تک آ رہی تھی۔
اس کی مخروطی انگلیاں پیانو جیسی حرکت میں سٹئیرنگ ویل پر جمی تھیں۔ میوزک کے سروں پر سر کو جنبش دیتے وہ بہت سکون میں تھی، جب اچانک گاڑی کی سپیڈ میں فرق آیا۔ آہستہ آہستہ گاڑی کی سپیڈ کم ہوئی تھی اور پھر ایک جھٹکے سے گاڑی بیچ روڈ پر رک گئی۔ سیرینا نے نا سمجھی سے

ادھر اُدھر دیکھا۔اسے سمجھ نہیں آیا یہ ہوا کیا تھا۔اس نے گاڑی دوبارہ اسٹارٹ کرنی چاہی لیکن کچھ نہیں ہوا۔وہ گہری سانس لیتی باہر نکلی اور بونٹ کو کھولا۔بونٹ کھلتے ساتھ دھواں ہوا میں گھلا، سیرینا نے غصے سے گاڑی کو گھورا۔اب یہ کیا بکواس تھی؟ابھی تو بالکل ٹھیک تھی،اب کیا ہو گیا اس گاڑی کو؟اس سنسان روڈ پر ہی رکنا تھا اسے؟ایسے بہت سے خیالات لیے اس نے بونٹ بند کرتے غصے سے مکا مارا۔

"یار یہ کیا مصیبت ہے۔"آنکھیں میچتے سیرینا غصے سے بڑبڑائی۔نظریں یہاں وہاں دوڑا کر اسے ایک عجیب سا خوف محسوس ہوا۔روڈ کیوں اتنا سنسان تھا؟اس نے گاڑی کی کھڑکی سے ہاتھ اندر ڈالتے اپنا فون نکالا۔اسے کال کر کے کسی کو بلانا چاہیے۔اب یہاں وہ اکیلے خود سے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔فون کرتے ساتھ نظر سگنلز پر گئی تو اسے مزید تپ چڑھی۔یہاں سگنلز بھی نہیں؟اف!

درخت کی اوٹ میں کھڑے شخص کے لب مسکرائے۔وہی دلکش مسکراہٹ جس میں زہر گھلا تھا۔اس سے پہلے وہ اپنے قدم آگے بڑھاتا تیز روشنی آتے دیکھ پیچھے کو ہوا۔سیرینا جو موبائل کے سگنلز کی ٹینشن میں موبائل ادھر اُدھر کرتے سگنلز کیچ کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی،اس

تیز روشنی کو دیکھ اس گاڑی کی جانب متوجہ ہوئی۔اس سے پہلے وہ گاڑی کو روکتی گاڑی میں بیٹھے شخص نے خود ہی گاڑی کو سائیڈ میں روکا تھا۔سیرینا نے نا سمجھی پھر خوشی سے اس گاڑی کو دیکھا۔

گاڑی سے اترتے وہ شخص اس کی جانب بڑھا۔سفید شرٹ پر سیاہ جیکٹ کے ساتھ ہم رنگ پینٹ پہنے، سیاہ بوٹس میں وہ قدم اس کی جانب بڑھاتے آیا۔سیرینا نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

"باسل؟" اس نے سر اونچا کیے باسل کو دیکھا۔وہ یہاں کیسے پہنچ گیا؟

"گاڑی میں بیٹھو۔" یہاں وہاں نظریں دوڑاتے باسل نے سیرینا کی گاڑی کی چابی اگنیشن سے نکالتے اسے لاک کیا پھر اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔سیرینا خاموشی سے پیسنجر سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی۔باسل نے گاڑی آگے بڑھادی۔اس کی نظریں آگے روڈ پر مرکوز تھیں۔

کچھ دیر بعد سیرینا نے خاموشی کو توڑا۔

"کیا مجھ سے نہیں پوچھو گے میں یہاں کیا کر رہی تھی؟" کچھ نا سمجھی سے سیرینا نے باسل کو دیکھ کر پوچھا۔وہ ہنوز سامنے دیکھ رہا تھا۔

"نہیں۔" یک لفظ جواب آیا۔

"ہاں، پوچھو گے بھی کیوں؟ تمھیں تو پتا ہو گا۔" سیرینا جل بھن کر بولی۔باسل دھیمے سے مسکراتے کندھے اچکا گیا۔گاڑی میں دوبارہ خاموشی ہو گئی تھی۔کچھ دیر بعد سیرینا دوبارہ بولی۔

"تم یہاں اس روڈ پر کیوں تھے؟" اس نے دوبارہ باسل کی جانب دیکھ کر پوچھا۔

"میں بتانا ضروری نہیں سمجھتا۔" باسل نے صاف گوئی سے کہا۔ سیرینا آنکھیں گھماتے دوبارہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔ جہاں اندھیرے کے علاوہ کچھ نہیں دکھ رہا تھا۔ وہ جانتی تھی اگر باسل کچھ بتانا نہیں چاہتا تھا تو کچھ بھی کر لو، وہ نہیں بتائے گا۔

"ریسٹورنٹ کا نام بتاؤں یا وہ بھی پتا ہے؟" اس نے طنزیہ پوچھا۔ باسل مسکرایا۔

"جانتا ہوں۔" باسل نے کہا۔ سیرینا کو جواب معلوم تھا اسے لیے سر جھٹک گئی۔ نا جانے باسل کو ہر بات کا علم کیسے ہوتا تھا۔ وہ بس سوچ ہی سکی اور باقی کا راستہ خاموشی میں گزرا تھا۔

••••••••••••••••••••

کہاں رہ گئی ہے یہ؟ فون بھی نہیں لگ رہا۔" عمار کونے میں کھڑا مسلسل سیرینا کو فون لگا رہا تھا" لیکن کال نہیں لگ رہی تھی۔ گہری سانس لیتے وہ واپس سامنے کی جانب بڑھ گیا جہاں سب ۔موجود تھے سوائے سیرینا کے

کیا ہوا، اٹھائی کال؟" ریاض صاحب نے فکر مندی سے پوچھا۔ عمار نے نفی میں سر ہلایا اور" ۔آئینہ کے برابر رکھی اپنی چئیر پر بیٹھ گیا

پریشان نہ ہوں آپ لوگ، سمجھدار بچی ہے۔ کہیں اور تھوڑی جائے گی، یہیں آئے گی۔"
ریاض! تمہاری چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹینشن لینے والی عادت نہیں گئی اب تک۔" علی صاحب
۔ہلکے پھلکے انداز میں ماحول میں پھیلی ٹینشن کو کم کرتے بولے

وہ دیکھیں، وہ رہی۔" آئینہ سامنے سے اس کو آتا دیکھ تیز آواز میں بولی۔ سب کی نظر"
۔ریسٹورنٹ کی اینٹرنس پر گئی، جہاں سے وہ چلتی ہوئی ان تک ہی آ رہی تھی

دیکھو، دونوں نے ٹوئننگ کی ہوئی ہے۔" آئینہ مسکراہٹ ضبط کیے بولی۔ عمار نے پہلے ریان کو"
دیکھا جو سیاہ شلوار قمیض پہنے سڈوڈیل وجیہہ لگ رہا تھا اور پھر اپنی بہن کی جانب دیکھا، جو بری
سی شکل بنائے ریان کے برابر رکھی چیئر پر بیٹھ رہی تھی کیونکہ اس چیئر کے علاوہ کوئی چیئر خالی
۔نہیں تھی۔ عمار ہلکا سا ہنس دیا

۔ہم بھی تو کر رہے ہیں۔" اس نے آہستگی سے کہا"

۔جی نہیں۔" آئینہ اپنے کپڑے اور اس کے کپڑوں کا رنگ دیکھتی نفی میں سر ہلاتے بولی"

www.novelsclubb.com

جی ہاں، دیکھو تمہاری رِنگ کا اور میرے کپڑوں کا رنگ سیم ہے۔" عمار نے اس کے ہاتھ میں پہنی سفید رنگ کی اسٹون والی انگوٹھی کی طرف اشارہ کرتے کہا اور آئینہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے عمار کے سر پر سینگ ہوں۔

رینا! بیٹا خیریت ہم ساتھ نکلے تھے، آپ کو اتنی دیر کیوں ہو گئی یہاں آنے میں؟" زرمینا صاحبہ اپنی بیٹی کو دیکھتے بولیں، جس سے نیٹ کا دوپٹہ سنبھل ہی نہیں رہا تھا اور بار بار کندھے سے پھسلے جا رہا تھا۔

مام میری کار خراب ہو گئی تھی اور پھر شکر وہاں باسل آ گیا تو میں اسی کے ساتھ آ گئی۔" اس نے لاپرواہی سے کہا۔ زرمینا صاحبہ نے سر ہلایا۔ ریان کے ماتھے پر بل آئے تھے۔

چلیں کچھ آرڈر کریں بہت بھوک لگ رہی ہے۔" یہ آئینہ تھی جس کی زبان کو کھجلی ہوئی تھی۔ سب کی نظریں اس کی جانب اٹھیں۔ وہ منظر میں آکر سٹپٹا گئی۔ سب نے مسکرا کر سر ہلا کر آرڈر سے خود کو فارغ کیا پھر علی صاحب بولے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں بیٹے! بتاؤ کیسی ہو؟اب یہیں پاکستان میں رہو گی نا؟"علی صاحب نے آئینہ کو مخاطب کیا۔"

۔وہ اسے جانتے تھے،بس عمارہ صاحبہ اور ریان ہی نہیں جانتے تھا

۔جی انکل!اب میں یہیں پاکستان میں رہوں گی۔"اس نے مسکرا کر جواب دیا"

یہ میری بیٹی ہے،آئینہ فرقان۔عمار کی منگیتر۔"ریاض صاحب نے مسکراتے ہوئے اس کا"

۔تعارف کرایا

مجھے آپ لوگوں سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔"عمارہ صاحبہ نے اصل گفتگو کا آغاز کیا۔"

ریاض صاحب،زرمینا صاحبہ،عمار اور آئینہ نے ان کی طرف توجہ دی،جبکہ سیرینا کسی کو ٹیکسٹ کرنے میں مصروف تھی۔ریان نے ایک نگاہ اس کے اسکرین پر چلتے ہاتھوں کو دیکھا پھر تاسف ۔سے سر ہلاتے واپس عمارہ صاحبہ کی طرف دیکھا جو کہہ رہیں تھی

میں چاہتی ہوں کہ سیرینا اور ریان کا نکاح ہم اسی مہینے رکھ لیتے ہیں کیونکہ ریان کو اگلے مہینے" لندن کسی مصروفیت کے باعث جانا ہے اور مجھے اپنی بہو اپنے پاس چاہیے جلد سے جلد۔"انہوں نے مسکرا کر محبت سے سیرینا کو دیکھتے بات ختم کی،جس کی چلتی انگلیاں رک چکی تھیں۔جس کا

مطلب تھا اس کا دھیان انہیں کی طرف تھا اور وہ بات سن بھی چکی تھی۔ نظریں اٹھائے اس نے ایک ایک فرد کو دیکھا تھا۔

"جی یہ تو بہت اچھی بات کہی آپ نے اور ہم دونوں نے یہ سوچا ہے کہ سیرینا اور ریان کے ساتھ ساتھ عمار اور آئینہ کا نکاح کر دیا جائے۔ ایک بار سیرینا سے رضامندی لے لیں اور رہی بات باقی رسومات کی تو وہ ان چاروں کی ساتھ کر دی جائیں گی، ریان کے لندن سے واپسی کے بعد۔" ریاض صاحب نے اپنا موقف دیا۔ جس پر سب راضی تھے۔ عمار اور آئینہ کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی اور اب سب سیرینا کی جانب دیکھ اس کے جواب کے لیے منتظر تھے۔

"مجھے اچھا تو نہیں لگ رہا آپ لوگوں کا اتنا ہیپی پلین خراب کرتے ہوئے بٹ آئی ڈونٹ وانا گیٹ میرڈ سوارلی۔ ہاں میں انگیجمنٹ کے لیے ریڈی ہوں۔ باقی انگیجمنٹ کے حوالے سے آپ لوگ خود ڈیسائڈ کر لیں، آئی ڈونٹ ہیو اینی پرابلم ود دیٹ۔" وہ مسکراتے ہوئے کہتی ڈنر کی طرف متوجہ ہو گئی جو آ چکا تھا، جبکہ سب تو ایسے خاموش تھے جیسے بولنا ہی بھول گئے ہوں۔ کسی نے یہ ایکسپیکٹ نہیں کیا تھا کہ سیرینا نکاح سے انکار کر دے گی سوائے ریان کے۔ وہ بھی اب

آرام سے بیٹھا ڈنر شروع کر چکا تھا۔ان سب میں سیرینا اور ریان تھے جو بہت آرام سے ڈنر کر رہے تھے باقی سب تو ابھی سیرینا کو ہی دیکھ رہے تھے۔ماحول کافی ٹینس ہو گیا تھا۔

"چلیں ڈنر شروع کریں۔"سیرینا نے دوبارہ انہیں دیکھتے کہا۔ریاض صاحب کی نظر علی صاحب پر گئی جو مسکراتے ہوئے کچھ بولنے لگے تھے۔

"میں یہ بات سن کے بہت خوش ہوا ہوں کہ سیرینا بیٹا آپ نے اپنا فیصلہ آگے رکھا اور ہمیں آگاہ کیا کہ آپ کیا چاہتی ہیں۔میرا نہیں خیال کہ یہاں کسی کو سیرینا کے فیصلے سے انکار ہونا چاہیے۔ رہی بات عمار اور آئینہ کی تو ان کا نکاح تب ہو جائے گا جب سیرینا اور ریان کا ہو گا،ریان کی لندن سے واپسی پر۔کیا میری اس بات سے آپ لوگوں میں سے کسی کو بھی کسی قسم کا اعتراض ہے؟" انہوں نے اپنی بات مکمل کرتے ایک نظر سب کو دیکھتے پوچھا۔جس پر سب نے "ہمیں کوئی اعتراض نہیں" کہا تھا۔

ریان نے ایک نظر عمارہ صاحبہ کو دیکھا وہ اداس نہیں تھیں۔شکر ہے! اسے ڈر تھا اس کی ماں اگر سیرینا کی کسی بات سے ہرٹ ہو گئی تو وہ کیا کرے گا؟شروع سے ریان عمارہ صاحبہ کے بہت

قریب تھا۔ہاں وہ اپنی ماں کالاڈلہ تھااور ریان اپنی ماں کواداس نہیں دیکھ سکتا تھا۔وہ شروع سے کوشش کرتا آیا تھاکہ اس کی ماں اس کی یا کسی اور کی وجہ سے ہرٹ نہ ہو۔وہ انہیں خوش رکھنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔کچھ بھی!

کھاناخوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھااور ابھی بڑے چائے پی رہے تھےاور وہ چاروں کافی۔جگہ بدل گئی تھی۔اب سیرینا آئینہ کے پاس آگئی تھی اور عمار ریان کے پاس بیٹھ گیا تھااور وہ لوگ ایک دوسرے سے بات کرنے میں مصروف تھے۔

"رینا! پکچرز لیتے ہیں چلونا۔" آئینہ کب سے سیرینا کو پکچرز لینے کا بول رہی تھی لیکن وہ تھی کہ مان ہی نہیں رہی تھی۔

"یار بس ٹھیک ہے،مجھ سے بات مت کرنا اب۔" ابھی بھی انکار سننے کے بعد اس نے آخری حربہ آزمایا۔

"اچھا میری ماں چل۔" وہ بیزاری سے اٹھتے ہوئے بولی۔

"کہاں؟" عمار نے اسے کھڑا دیکھ پوچھا۔

ہم پکچرز لینے جا رہے ہیں۔" اس نے سرسری سا بتایا"۔

رکو ہم بھی چلتے ہیں۔" آئینہ کو ایک نظر اٹھتا دیکھ اس نے جلدی سے بولا جس پر سیرینا"
مسکراہٹ ضبط کیے سر ہلا کر آگے بڑھ گئی۔

لو بھائی تم آگئے ہو تو ایک نیک کام کردو، ہماری پکچرز لے دو۔" سیرینا اسے آتا دیکھ بولی۔ ریان"
کو صفائی سے نظر انداز کر دیا تھا، جس کا کوئی فون آیا تھا تو وہ سائیڈ پر چلا گیا تھا۔

ہاں بس اسی لیے تو رہ گیا ہوں میں۔" وہ بدمزہ ہو کر بولا۔ سیرینا نے زبردستی اس کے ہاتھ میں"
اپنا فون پکڑایا اور آئینہ کو لیے پیچھے ہو گئی۔

اچھی پکچرز کلک کرنا۔" آئینہ ٹھیک سے کھڑے ہوتے بولی"۔

جیسا آپ کا حکم۔" وہ دل کے مقام پر ہاتھ رکھ گردن کو خم دیے بولتا آئینہ کو کھلکھلا کر ہنسنے پر"
مجبور کر گیا۔ سیرینا نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ریان جو کال کٹ کیے انہیں کی طرف آرہا تھا، رک گیا۔ کچھ سوچ کر اس نے اپنا فون دوبارہ نکالا اور کیمرہ کھولتے سیرینا پر فوکس کیا اور ایک پک کھینچ لی۔ گیلری میں جا کر اس نے اس پک کو لاک اسکرین پر لگا دیا تھا۔

اس کے لب نہیں مسکرا رہے تھے، ہاں! اس کی شہد رنگ آنکھیں مسکرا رہی تھیں۔

....

""آج بہت اچھی لگ رہی ہو۔""

""کیا مطلب آج؟ روز میں بری لگتی ہوں پھر؟""

""ن۔۔ نہیں بھئی یہ کب کہا میں نے؟""

""مطلب تو یہی تھا نا تمہاری بات کا۔""

"صحیح کہتے ہیں، تم لڑکیاں بہت مشکل چیز ہوتی ہو۔"

""تم ابھی سے ہی مجھ سے بیزار ہو گئے؟""

www.novelsclubb.com

"؟نہیں میری جان! میں تم سے کبھی بیزار ہو سکتا ہوں"

""۔ابھی خود جو بولا تھا

"۔معاف کر دو مجھے میری ماں، سارا رومینٹک موڈ خراب کر دیا میرا"

آئینہ آنکھیں گھماتے بازو سینے پر لپیٹے سامنے دیکھنے لگی۔ان لوگوں نے پکچرز لے لیں تھی اور
۔اب وہ عمار کے کہنے پر اس کے ساتھ آگئی تھی اور اس بیچارے کو بلاوجہ تنگ کر رہی تھی

۔اب کیا ہو گیا؟"عمار نے تھک ہار کر اسے دیکھتے پوچھا جو اس سے ناراض ہو کر کھڑی تھی"

تم مجھ پر ابھی سے الزام لگا رہے ہو شادی کے بعد تو پتا نہیں کیا کیا کرو گے۔"وہ ناراضگی کا اظہار"
۔کرتے جو منہ میں آیا بولتی چلی گئی

۔کیا مطلب کیا کیا کرو گے؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا"

""۔م۔۔مطلب کے ایسے ہی اور الزام لگاؤ گے نا

""؟میں نے ابھی کون سا الزام لگایا تم پر

www.novelsclubb.com

یہی کہ میں نے تمہارا موڈ خراب کر دیا۔"اس نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے بولا اور عمار" ۔نے باقاعدہ اپنے بال نوچ تھے

یااللہ یہ نمونہ میرے لیے ہی چھوڑنا تھا؟"وہ آسمان کی طرف دیکھتے ایسے بولا جیسے شکایت لگائی" ۔ہو۔آئینہ کا اس کی حالت دیکھ قہقہہ گونجا تھا

سوری! لیکن یو آر لوکنگ سو فنی۔"ہنستے ہوئے وہ بامشکل بول پا رہی تھی۔عمار نے اپنے بالوں" ۔کو ٹھیک کرتے اسے گھوری سے نوازا

کیا دیکھ رہی ہو؟"سیرینا سامنے کھڑے آئینہ اور عمار کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔وہ جانتی تھی" آئینہ ،عمار کو تنگ کر رہی ہو گی جب ہی وہ عجیب و غریب شکلیں بنا رہا تھا۔وہ چونکی جب ریان ۔نے اسے دیکھ کر پوچھا

۔جو سامنے دکھ رہا ہے۔"وہ اب سنجیدہ ہو چکی تھی"

بس کرو،بچاروں کو نظر نہ لگ جائے۔"وہ طنز کرتے دوبارہ ریلنگ سے ٹیک لگائے ہاتھ سینے پر" ۔باندھے سیدھا کھڑا ہو گیا۔شہد رنگ آنکھیں فلور پر جمی تھیں

شٹ اپ! آیم لوکنگ ایٹ دیم ود لوو، نوٹ ود جیلسی۔" وہ غصے سے ناک منہ چڑھائے ریان"
۔کی جانب رخ کرتی بولی۔اس نے کوئی جواب نہیں دیا

مجھے اتنا تکتی رہتی ہو اور پھر کہتی ہو نفرت کرتی ہوں۔واہ!"جب اسے مسلسل سیرینا گھورتی"
۔رہی تو اس نے دل جلانے والے انداز میں کہا تھا

ان نظروں میں محبت دکھ رہی ہے تمہیں؟"وہ تمسخر سے ہنستے بولی۔ریان نے چہرہ موڑ کر"
۔اسے دیکھا

۔نہیں۔"اس نے سیرینا کی آنکھوں میں جھانکا۔لہجہ بے لچک تھا"

اس کا مطلب ہے کہ مجھے تم سے نفرت تھی، ہے اور رہے گی بھی۔"وہ پر اعتماد تھی۔اس کی"
۔آواز تیز ہوئی تھی۔ریان خاموش رہا تھا

ایک طرف دو لوگ خوش تھے تو دوسری طرف یہ دونوں ایک دوسرے سے بے جا نفرت
۔کرتے تھے

؟وقت ان دونوں کو ایک دوسرے سے محبت کرنے کا وقت دے گا بھی یا نہیں

۔چلو یہ وقت پر ہی چھوڑ دیتے ہیں

....

اگلے دن کا سورج سب کے لیے نئی مصروفیت لے کر آیا تھا۔وہ اس وقت پاور چیئر پر بیٹھی ایک فائل کی ورق گردانی کرنے میں مصروف تھی۔سامنے ماہا بیٹھی تھی،جو کسی اور ہی دنیا میں تھی۔ سیرینا نے اس کا بھٹکا ہوا دھیان دیکھ لیا تھا لیکن اس نے نظرانداز کر دیا تھا۔جب مسلسل اس کو ۔کسی سوچ میں گم دیکھا تو اب وہ خود کو خاموش نہیں رکھ سکی

کیا ہوا ہے؟ کس سوچ میں گم ہو؟"ماتھے پر بل ڈالے اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔ماہا نے" ۔چونک کر اسے دیکھا

۔کچھ نہیں،بس یونہی۔"وہ سیدھی ہو کر بیٹھتے سرسری لہجے میں بولی"

۔مجھ سے جھوٹ بولو گی؟"یہ روپ اس نے باسل سے ہی تو لیا تھا"

www.novelsclubb.com

نہیں بس امی کی طبیعت خراب ہو رہی ہے آج کل اسی وجہ سے پریشان ہوں۔"اس نے آدھا، "سچ آدھا جھوٹ بولا تھا۔حفصہ صاحبہ کی طبیعت آج کل خراب رہتی تھی۔وہ ان کے لیے بھی ۔پریشان تھی اور دوسری بات کے لیے بھی

کیا ہوا انہیں ؟ڈاکٹر کو دکھایا؟"اس نے ہاتھ میں پکڑا پین میز پر رکھتے آگے جھک کر فکر مندی" ۔سے پوچھا

نہیں ابھی تک نہیں دکھا پائی، آفس کی مصروفیت اتنی تھی کہ ان کو وقت بھی نہیں دے پا" ”۔رہی

ایسا کرو ایک ہفتے کی لیو پر چلی جاؤ۔ویسے بھی ابھی زیادہ کام نہیں۔”سیرینا پیچھے ہو کر ماہا کو“ ۔دیکھتے بولی۔ماہا نے اس کی بات پر کچھ دیر کو سوچا

”؟کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گا“

نہیں، باقی اتنے ایمپلائز ہیں تم بے فکر ہو جاؤ اور آنٹی کو ٹائم دو۔کوئی بھی مسئلہ ہو تو مجھے بتانا۔”“” ۔سیرینا نے اسے دیکھ کر بولا۔ماہا نے سر ہلایا

۔اچھاٹھیک ہے، یہ بتاؤ کل ڈنر پر کیاڈیسائڈ ہوا؟" ماہانے سیرینا کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا"

۔انگیجمنٹ ڈیسائڈ ہوئی ہے اس جمعے۔" اس نے کندھے اچکا کر کہا"

۔اور تم مجھے اب بتارہی ہو؟" وہ خفا ہوئی"

یار! بھول گئی تھی نا۔اچھا سنو ہم شاپنگ پر چلیں گے کل۔ تم میں اور آئینہ۔" سیرینا نے"

۔مسکرا کر کہا۔آئینہ کے نام پر ماہا کا چہرہ بجھ گیا لیکن اس نے سر جھٹکا

اوکے! اب میں کام کرلوں۔" ماہا اٹھتے ہوئے بولی۔سیرینا نے سر ہلایا تو وہ باہر چلی گئی۔ سیرینا"

۔گہری سانس لیتے اپنے کام میں مصروف ہوگئ

••••••••••••••••

آپ کو سیرینا کا فیصلہ صحیح لگا؟اس نے نکاح سے انکار کردیا۔" عمارہ صاحبہ چائے کی چسکی"

بھرتے بولیں۔ہاں انہیں دکھ تو تھا کہ ابھی نکاح نہیں ہوگا۔انہیں لگا تھا وہ انکار نہیں کرے گی

؟کیونکہ جب رشتہ قبول کرلیا ہے تو پھر انکار کس بات کا

دیکھو عمارہ! میرے نزدیک سیرینا کا فیصلہ قابلِ قبول تھا۔وہ تیار نہیں ہے نکاح کے لیے تو"
ہمیں بھی کوئی مسئلہ ہونا نہیں چاہیے اور میں نے بتایا تو تھا کہ ریاض نے پہلے ہی بتایا تھا وہ اتنی
جلدی شادی کرنا نہیں چاہتی۔ تم کیوں ٹینشن لے رہی ہو؟ ہے تو ہماری ہی بہو۔" علی صاحب
نے چائے کا کپ سامنے میز پر رکھتے انہیں نرمی سے سمجھایا تو وہ سمجھ بھی گئیں اور ان کی آخری
۔بات پر مسکرا بھی دیں

جی میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے ریان کے نصیب میں سیرینا کو رکھا۔" وہ کھڑکی سے"
۔باہر کا منظر دیکھتے بولیں۔ علی صاحب مسکراتے ہوئے سر ہلانے لگے

مام! ڈیڈ!" وہ دونوں اپنی باتوں میں مصروف تھے جب ریان ان کے کمرے میں انہیں"
۔ڈھونڈتا ہوا آیا

۔ایک تو آپ دونوں بھی گھر کے کونوں سے ملتے ہیں بس۔" وہ سانس بحال کرتا بیڈ پر بیٹھ گیا"

۔کیوں برخوردار! ہمیں کیوں ڈھونڈ رہے تھے؟" علی صاحب نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا"

آپ لوگوں کو یہ بتانا تھا کہ مجھے صرف دو دن کے لیے سڈنی جانا ہے۔" ریان نے انہیں آ خر بتا

دیا۔

کیوں؟" یہ عمارہ صاحبہ تھیں جنہوں نے حیرانی اور غصے کے ملے جلے تاثرات لیے پوچھا تھا"۔

بس ایک دو کام ہیں۔" اس نے سرسری لہجے میں بتایا"۔

ہاں جاؤ، خیریت سے واپس آنا۔" علی صاحب نے بولا"۔

اوکے! آج رات کی فلائٹ ہے۔" اس نے عمارہ صاحبہ کو دیکھتے بولا۔ وہ جانتا تھا وہ منع صرف"

اس لیے کرتی ہیں کیونکہ انہیں ریان کی فکر بہت رہتی ہے۔

ٹھیک ہے۔" علی صاحب نے کہا اور عمارہ صاحبہ کی طرف دیکھا جواب انہیں ہی گھور رہی"

تھیں۔

ارے بیگم! جانے دو میرے بیٹے کو، کام سے جا رہا ہے۔ آپ کے لیے دوسری بہو تھوڑی لا"

رہا۔" ان کی بات پر ریان کا قہقہہ گونجا تھا اور عمارہ صاحبہ نے لاحول پڑھا۔

خدا کا خوف کریں آپ، اپنی عمر دیکھیں اور باتیں۔"ان کو تو غصہ ہی آگیا تھا۔اسی لیے ان کی "عمر پر طنز کرتے بولا۔

کیا ہوا عمر کو؟ اچھا بھلا جوان ہوں میں۔"اپنی شرٹ کے کالر جھاڑتے انہوں نے گردن اکڑا" کر بولا۔

توبہ توبہ۔"ریان اٹھ کر باہر نکلتے بڑبڑایا تھا۔اس کے ماں باپ کو پتا نہیں کیا ہوتا جا رہا تھا، شاید وہ آج کل موویز زیادہ دیکھتے، اسی کا اثر ہے۔وہ سوچتا ہوا اپنے کمرے کے جانب بڑھ رہا تھا، پیچھے وہ دونوں ابھی بھی بحث کر رہے تھے۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر اپنے فون پر گئی جو مسلسل بج رہا تھا۔نمبر دیکھ کر اسے حیرانی کا جھٹکا لگا۔کچھ دیر یقین آجانے کے بعد اس نے فون ہاتھ میں اٹھایا اور کال اٹینڈ کی۔

دماغ خراب ہے کیا؟ کب سے کالز کر رہی ہوں اور جناب اٹھانے کی توفیق ہی نہیں کر رہے۔" یہ اکڑ میرے سامنے مت دکھایا کرو، جان لے لوں گی میں تمھاری۔اب بولو، بول کیوں نہیں رہے کچھ؟ کیا بولنے کے لیے بھی تمہارے گھر انویٹیشن بھجوانا پڑے گا؟"ریان نے فون اٹھا کر

کان سے لگایا اور منہ کھول کر ابھی وہ اپنی حیرانگی ظاہر کرتا کہ کوئی اچانک شروع ہو گیا۔اور ایسا شروع ہوا کہ بریک ہی نہیں لگا۔

"وہ ابھی تو شادی بھی نہیں ہوئی اور تم بیویوں کی طرح بیہو کرنے لگ گئی، آئی لائک اٹ۔" شوخ انداز میں بولتے بیڈ پر بیٹھے بیٹھے لیٹ گیا۔

"" ۔۔۔شٹ اپ! میں نے اسی لیے فون

"تمہیں پتا ہے تم جب شٹ اپ بولتی ہو تو مجھے کیا سنائی دیتا ہے؟" ابھی سیرینا اپنی بات کرتی جب ریان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کیا؟" سیرینا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"آئی لو یو۔" وہ اسی سنجیدگی سے بولا اور سیرینا نے دوسری طرف کان سے موبائل ہٹا کر اس بیچارے کو ایسے گھورا تھا جیسے وہ ریان ہو۔

"چیپ انسان، چپ کرو۔" وہ چیخی تھی

"۔شکر تم نے دوبارہ شٹ اپ نہیں بولا ورنہ مجھے پھر کوئی خوش فہمی ہو جاتی"

۔یار۔۔۔"وہ اتنی زور سے چیخی تھی کہ ریان ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا"

خدا کا خوف کرو لڑکی، بہرا کرنا ہے کیا مجھے ؟"اس نے موبائل دوسرے کان کی طرف منتقل" ۔کرتے بولا

چپ ہو، میں نے پتا نہیں کس لیے فون کیا تھا بُھلا دیا مجھے، دفع ہو۔"وہ کہتے ساتھ کال کٹ کر" ۔گئی۔ریان موبائل کی اسکرین کو دیکھتے قہقہہ لگا کر ہنس دیا

....

وہ دونوں گارڈن میں رکھی چیئرز پر بیٹھے تھے اور ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔شام کا ۔وقت تھا اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں

۔آج کب تک آئی گی رینا؟"آئینہ نے کافی پیتے عمار سے پوچھا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آج وہ جلدی آجائے گی شاید، اب مام اسے تیاریوں میں لگا دیں گی۔ آخر انگیجمنٹ جمعہ کو ہے" ۔اور آج پیر ہے، چار دن رہتے ہیں بس۔"اس نے حساب لگاتے بولا

۔ماما تو خود ڈیزائنر ہیں، کپڑوں کی تو کوئی ٹینشن نہیں ہو گی نا؟"اس نے کچھ سوچتے پوچھا"

"۔ہاں بالکل۔"وہ کافی پیتے بولا

"۔عمار!"عمار نے بھنویں اچکائیں

کیا ہوا تھا ان سالوں میں؟ جب میں یہاں نہیں تھی؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔عمار نے" ۔چونک کر اسے دیکھا

کچھ نہیں تم ان باتوں کو چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ تمہیں سیرینا کا نکاح سے منع کرنا برا تو نہیں لگا؟""" ۔عمار نے بات کا موضوع فوراً بدل دیا تھا۔آئینہ نے اسے ماتھے پر بل ڈالے دیکھا

مجھے کیوں برا لگے گا؟اس کی مرضی تھی، اسے جو بہتر لگا اس نے وہی کیا۔"اس نے نا سمجھی" ۔سے عمار کو دیکھ کر بولا

۔ہمارے نکاح کی بات کر رہا ہوں میں۔"عمار نے سر ہلاتے بولا"

نہیں عمار! ہمارے نکاح کی بات تو ایسے ہی کی گئی تھی۔اصل بات تو نہی کی تھی نا۔مجھے کیوں" برا لگے گا۔الٹا میں بہت خوش ہوں کہ سیرینا نے وہی کہا جو وہ فی الحال چاہتی ہے۔"اس نے عمار ۔کو بتایا تو وہ مسکرا دیا

اسے خوشی تھی کہ آئینہ کو ان سب باتوں کی سمجھ ہے۔اسے خوشی تھی کہ اسے اس کا ہمسفر آئینہ کی صورت میں ملا تھا لیکن کیا واقعی ان کی زندگی میں صرف خوشیاں تھی؟ کیا واقعی عمار کے ۔نصیب میں آئینہ کا ساتھ تھا؟ یہ تو وقت ہی بتا سکتا تھا

....

تم یہاں؟"وہ شخص اپنے سامنے بیٹھے آدمی کو دیکھ کر حیرت سے بولا۔نیلی آنکھیں اس کے" ۔چہرے کے تاثرات جانچ رہی تھیں۔جبکہ سامنے بیٹھے شخص کا چہرہ ہر تاثر سے عاری تھا

۔ہاں،میں۔"ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ آرام دہ انداز میں بیٹھتے بولا"

۔کیا کام ہے؟"نیلی آنکھیں اب بھی سامنے بیٹھے شخص پر مرکوز تھیں۔لہجہ بے تاثر ہو گیا تھا"

مجھے تم سے کوئی کام کیوں ہونے لگا؟" وہ تمسخرانہ ہنسا تھا۔نیلی آنکھیں سکڑی تھیں، بھنویں "
جڑی تھیں۔

مطلب کیا ہے تمہارا؟"اس کے لہجے میں غصہ آیا تھا۔شاید وہ جانتا تھا کہ اس بات کا مطلب کیا"
ہے۔

تم جانتے ہو مطلب۔"وہ آگے کو جھکتے بولا۔نظریں نیلی آنکھوں میں گاڑیں"

خیر،مجھے اس کے حوالے سے کچھ باتیں کرنی تھیں۔"وہ پیچھے ہوتے دوبارہ پشت کرسی سے"
ٹکاتے بولا۔

اب آئے نا تم اصلی موضوع پر۔چلو،شروع ہو جاؤ پھر۔"نیلی آنکھیں مسکرا اٹھی تھیں۔اسے"
سامنے بیٹھے شخص کا اصل موضوع پر آنا پسند آیا تھا۔

اور جیسے جیسے سامنے بیٹھا شخص اسے ساری باتیں بتا رہا تھا ویسے ویسے اس کے چہرے کے
اعصاب تن رہے تھے،نیلی آنکھوں میں غضب کی سرخی آ رہی تھی اور چوڑے ماتھے پر بل
گہرے ہوتے جا رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: